265

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید کثیر الاشاعت علمی و تحقیقی میگزین

ماہنامہ

اردو / English

آوازاہلسنت

گجرات پاکستان

زیر سرپرستی: پیشوائے اہلسنت، استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ

حرمت رسول پر جان بھی قربان
کیا یہ امر واقعی ہے؟

——— اداریہ

درس قرآن: قرآن مجید کے غلط ترجمے (اگلی قسط)

رضوان اللہ علیہم اجمعین

درس حدیث: مقام صحابہ اور کاتب وحی

رحمۃ اللہ علیہ

غازی عامر چیمہ کی شہادت اور عالمی تنظیم اہلسنت کا کردار

ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوث اعظم کا

سچی حکایات + دانش حجاز

قرآن وسنت اور معتبر کتب سے اخذ کئے گئے سچے واقعات

اور سنہری اقوال اور تجربوں سے مزین شاندار سبق آموز تحریریں

دارالافتاء اہلسنت

کیا رسول اللہ ﷺ نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھا؟

تجارت کے متعلق اسلام کے رہنما اصول کیا ہیں؟

تاجر کیلئے چند چیزوں کی پاسداری کرنا ضروری ہے؟

کمائی کے باطل ذریعے کون کون سے ہیں؟

اسلام اور سائنس
مسواک کے طبی فوائد

Teachings of Islam (اردو انگلش)

خبرنامہ

گجرات (رپورٹ) استاذ العلماء والمشائخ پیر محمد افضل قادری مدظلہ کا کامیاب آپریشن، بیہوشی میں درود وسلام اور قصیدہ بردہ پڑھتے رہے۔ الحمد للہ اب روبصحت ہیں۔

گجرات (پ ر) جشن عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلہ میں گجرات کا سب سے بڑا جلوس عالمی تنظیم اہلسنت کے زیر اہتمام نکالا گیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں فرزندان توحید و رسالت نے شرکت کی جلوس خانقاہ قادریہ عالیہ نیک آباد مراڑیاں شریف سے شروع ہو کر بائی پاس روڈ، شاہین چوک، سرگودھا روڈ، ریلوے اسٹیشن، ریلوے روڈ، جی ٹی روڈ سے گزرتے ہوئے فوارہ چوک پر اختتام پذیر ہوا۔ علماء تاجران اور مختلف طبقہائے فکر سے تعلق رکھنے والوں نے جگہ جگہ جلوس کا پرتپاک استقبال کیا اور منوں پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں جبکہ جلوس کے سات کلومیٹر طویل روٹ پر تاجروں دوکانداروں نے شرکا جلوس کیلئے مشروب مٹھائیاں اور کھانے تقسیم کیے۔ جلوس کی قیادت امیر عالمی تنظیم اہلسنت پیر محمد افضل قادری مفتی نور حسین پیر عثمان قادری اختر حسین اویسی علامہ ساجد القادری اور دیگر مذہبی و سیاسی و سماجی شخصیات نے کی۔ گجرات کے اس سب سے بڑے جلوس میں مختلف محلوں اور مضافاتی علاقوں سے 40 کے قریب چھوٹے جلوس اور قافلے شریک ہوئے۔ پیر محمد افضل قادری مدظلہ نے شرکائے جلوس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انبیاء کی ولادت کا تذکرہ کرنا سنت خدا، سنت مصطفی اور سنت صحابہ ہے، اور ایمان والوں کو انعامات الہیہ اور فضل من جانب اللہ پر خوشی منانے کا حکم قرآن میں دیا گیا ہے، جس پر عمل کرنا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ کی مکہ سے مدینہ آمد ہوئی تو صحیح مسلم کے مطابق مدینہ کے مسلمانوں اور صحابہ نے اللہ کے نبی کی آمد کی خوشی میں جلوس نکالے اور یا محمد یا رسول اللہ کے نعرے لگائے تب یہ طریقہ غلامان رسول کیلئے سند کی حیثیت اختیار کر گیا۔ انہوں نے کہا کہ میلاد النبی کے موقع پر پاکستانی حکمرانوں کو چاہئے تھا کہ وہ وطن عزیز میں نظام مصطفی ﷺ کے نفاذ کا عہد کرتے تا کہ میلاد النبی کا اصل تقاضا پورا ہوتا۔ بعد ازاں اسٹاف گلہ سرگودہا روڈ پر ناموس رسالت کانفرنس اور میلاد چوک (فوارہ چوک) میں میلاد کانفرنس منعقدہ ہوئی۔

گجرات / اسلام آباد (اخبارات) انٹرنیشنل میلاد کانفرنس خواتین اور عالمی تنظیم اہلسنت خواتین کا سالانہ دینی اجتماع اختتام پذیر، ہزاروں خواتین نے شرکت کی۔ جبکہ امیر عالمی تنظیم اہلسنت پیر محمد افضل قادری نے اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ تفصیلات کے مطابق نیک آباد مراڑیاں شریف گجرات میں منعقدہ انٹرنیشنل میلاد کانفرنس خواتین اور عالمی تنظیم اہلسنت خواتین کے سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی تقاریب اختتام پذیر ہو گئیں جن میں ملک بھر سے ہزارہا خواتین اسلام نے قافلہ در قافلہ شرکت کی۔ اجتماع کی صدارت نگران عالمی تنظیم اہلسنت خواتین محترمہ ریحانہ کوثر قادری پرنسپل شریعت کالج طالبات نے کی اور ملک کی نامور خواتین اسکالرز نے موجودہ دور کے اہم مسائل کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں پیش کیا اس موقع پر شریعت کالج طالبات سے اس سال فارغ ہونے والی 590 عدد عالمات، فاضلات، قاریات اور حافظات کو اسناد دی گئیں اور اسلامی معلوماتی کورس و دیگر شارٹ کورسز، شعبہ کمپیوٹر اور شاخوں سے فراغت حاصل کرنیوالی کثیر تعداد کو اسناد ڈپلومے اور دائے فضیلت دینے کا اعلان کیا گیا پیر محمد افضل قادری کی ہمشیرہ محترمہ ریحانہ کوثر قادری نے خطبہ صدارت دیتے ہوئے خواتین پر زور دیا کہ وہ معاشرہ میں تقوی وطہارت اور شرم وحیاء کی اقدار کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور آزادی نسواں اور روشن خیالی کے نام پر لادینیت اور فحاشی پھیلانے والوں کا راستہ روک کر اپنی اولاد اپنے بھائیوں اپنے شوہروں اور دیگر رشتہ داروں کو جہنم کا ایندھن بننے سے بچائیں اور سب سے زیادہ علم دین پر توجہ دیں کیونکہ علم دین سے ہی خالق کائنات اور اس کی عظمتوں واحکام وشرائع کی معرفت حاصل ہوتی ہے جس کی بدولت انسان سعادات دارین سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ محترمہ رضوانہ قادری نے کہا کہ خواتین اللہ سے ڈر جائیں اور اسکے احکامات پر خود اور دوسروں کو عمل پیرا کرنے کی پوری کوشش کریں تا کہ رب کی رضا حاصل ہو جائے اور اسلامی طرز زندگی اپنانے کی راہ ہموار ہو۔ مبلغہ اسلام شازیہ پروین نے کہا کہ خواتین بالخصوص فارغ ہونے والی عالمات وفاضلات شہر شہر گاؤں گاؤں دینی تعلیم کا انتظام کروائیں اور دینی لائبریریاں قائم کریں اور ہفتہ وار یا ماہانہ درس قرآن وحدیث اور دینی محافل کا انعقاد کر کے خواتین کی دینی تربیت کا اہتمام کریں۔ مبلغہ اسلام شگفتہ خان نے کہا کہ دشمنان اسلام اور انکے حواری اسلامی کو مٹانے کیلئے پوری قوت کی ساتھ برسرپیکار ہیں لیکن ہم اسلام کی بیٹیاں انہیں کامیاب نہیں ہونے دیں گی۔ آخر میں استاذ العلماء والمشائخ پیر محمد افضل قادری مدظلہ نے اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب کیا اور ملک وملت اور حاضرین کیلئے اجتماعی دعا کروائی۔

لاہور (پ ر) پیر محمد عثمان افضل قادری کا تفسیر قرآن پر مشتمل پروگرام "احکام القرآن" اور "سوالوں کے جوابات قرآن وسنت کی روشنی میں" عکس ٹی وی پر دیکھے جا سکتے ہیں، یہ اسلامی ٹی وی تھائی کام سیٹلائٹ اور بذریعہ کیبل دیکھا جا سکتا ہے۔ فریکوینسی یہ ہے V·SymbolR30000·TranF03960·C_Thaicom

---------- احباب اپنے علاقہ کے کیبل آپریٹر سے رابطہ کر کے یہ اسلامی چینل کیبل پر آن کروائیں! (ادارہ) ----------

بقیہ خبرنامہ صفحہ 43 پر

marfat.com

267

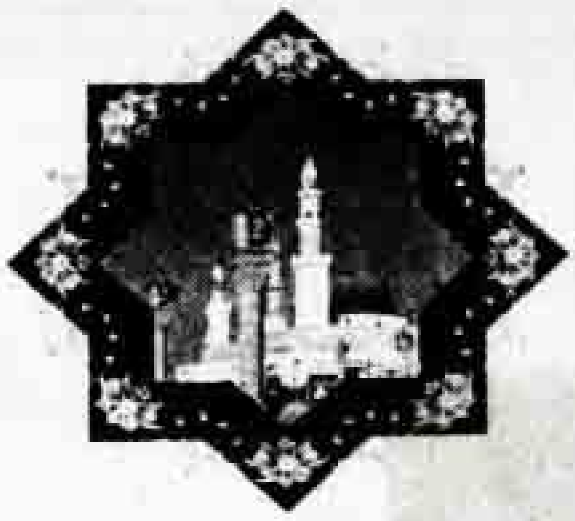

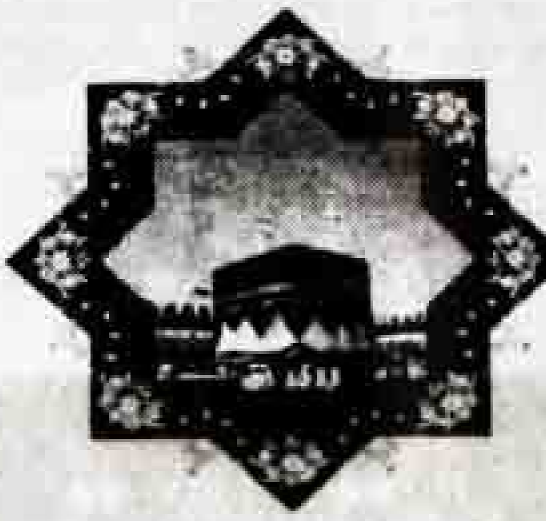

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

انقلاب نظام مصطفیٰ ﷺ کا حقیقی علمبردار

اہل حق اور اہل جنت کا ترجمانہ

ماہنامہ

اردو، English

آوازاہلسنت

گجرات پاکستان

مقام اشاعت: ''مرکز اہلسنت'' نیک آباد (مراڑیاں شریف)، بائی پاس روڈ گجرات، پاکستان

بیادگار: آفتاب طریقت وشریعت، قطب الاولیاء خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

زیر سرپرستی: پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء **پیر محمد افضل قادری** دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالمیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ + شریعت کالج طالبات

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری ☆ ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد اسلم قادری

ایصال ثواب: مقربین بارگاہ خدا ودربار مصطفیٰ ﷺ، وجمیع اہل ایمان، جن میں شامل ہیں **صاحبزادہ قاری محمد طفیل قادری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ادارتی کمیٹی: علامہ ابوالحسنین قادری، علامہ ضیاء اللہ قادری، قاری تنویر احمد، الحاج محمد سعید زرگر

قیمت 10 روپے، دفتر سے مستحقین فری حاصل کرسکتے ہیں!

سالانہ ممبرشپ حاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 120 روپے، عرب ممالک سے 50 درہم، برطانیہ ویورپ سے 10 پونڈ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر منی آرڈر کریں۔

ادارتی مشاورت: علامہ محمد ساجد القادری، علامہ محمد راشد تنویر قادری، علامہ محمد شاہد چشتی، فیاض احمد ہاشمی، پروفیسر بشیر احمد مرزا

قانونی مشاورت: میاں تنویر اشرف ایڈووکیٹ، چوہدری فاروق حیدر ایڈووکیٹ، چوہدری عثمان وڑائچ ایڈووکیٹ

سرکولیشن مینجر: محمد الیاس زکی، حافظ مشتاق، شبیر حسین ساہی، مصطفیٰ کمال، محمد اشرف **رابطہ برائے شکایات:** محمد صفدر 0307-3365705

برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ آواز اہل سنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

فون 053-3521401-402 فیکس: 3511855 ای میل Info@ahlesunnat.info

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترتیب !!!

ٹائٹل	مئی 2008ء	1
خبر نامہ	نیوز ایڈیٹر علامہ محمد ابو تراب بلوچ	2
ادارتی صفحہ	ماہنامہ ''آواز اہلسنت''	3
اداریہ:	ادارہ	5
حمد و نعت	پیشکش: ''قادری نعت کونسل''	7
درس قرآن: قرآن مجید کے غلط ترجمے (نئی قسط)......	پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری مدظلہ	8
درس حدیث	=	12
غازی عامر چیمہ کی شہادت اور عالمی تنظیم اہلسنت کا کردار	علامہ ابوالحسنین قادری کا پیش کردہ مقالہ	19
سچی حکایات	سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر رحمہ اللہ	27
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوث اعظم کا	علامہ عبدالحق ظفر چشتی کے قلم سے	29
دارالافتاء اہلسنت: مختلف موضوعات	صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری	32
اسلام اور سائنس	پیشکش پروفیسر محمد عظیم قادری	36
دانش حجاز: سنہری اقوال اور تبصروں سے مزین شاندار تحریر	جناب محمد دین سیالوی، برطانیہ	38
Teachings of Islam (اردو رانگلش)	Allama Sajid ul Hashemi	41
بیک صفحہ پر دیں گئیں تصاویر کی تفصیل	ادارہ	42

ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' میں موجود تحریریں جید علماء دین و مفتیان اسلام کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوتی ہیں فسبحان اللہ عما یصفون!

marfat.com

جماعة الدعوه کا اعلان
حرمت رسول پر جان بھی قربان

کیا یہ امر واقعی ہے ؟

اداریہ!!!

جماعۃ الدعوہ غیر مقلد وہابیوں نام نہاد اہلحدیثوں کی تنظیم ہے۔ یہ تنظیم پہلے لشکر طیبہ کے نام پر کام کرتی رہی جب اس تنظیم کو دہشت گرد قرار دے کر اس پر پابندی عائد کی گئی تو اس کے سربراہ حافظ سعید احمد نے جماعۃ الدعوہ کے نام سے کام شروع کر دیا۔ اس تنظیم نے بے شمار بے گناہ لوگوں کو قتل کر کے اور پھر انہیں شہید کشمیر بتا کر ان کے غائبانہ جنازے پڑھ کر سیاست چمکائی اور پیسے لوٹے ہیں۔ خطیب اہلسنت مولانا محمد اکرم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی اسی تنظیم نے صرف مسلکی اختلاف کی بناء پر شہید کیا اور حافظ سعید خود قاتلوں کا مقدمہ لڑتا رہا اور جیل میں قاتلوں سے ملاقاتیں کرتا رہا۔

اس تنظیم کو اسلام اور پاکستان دشمن ایجنسیوں کی بھی بے پناہ حمایت حاصل ہے اور اس تنظیم کے ذریعے پاکستان میں کسی بھی وقت سنی وہابی خانہ جنگی کرا کے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے وجود کو شدید نقصان پہنچانے کی سازش کی جا سکتی ہے۔ حال ہی میں جماعۃ الدعوہ نے بڑی بڑی شاہراہوں پر جماعۃ الدعوہ کا اعلان ''حرمت رسول پر جان بھی قربان'' کی چاکنگ کرائی ہے جبکہ اس فرقے کا لٹریچر گستاخی رسول سے بھرا پڑا ہے۔

مثلاً یہ کہ

1۔ غیر مقلد وہابیوں نام نہاد اہلحدیثوں کے ممتاز عالم علامہ وحید الزماں ''ووجدک ضالاً فهدی'' (سورہ والضحی آیت: 7) کے تحت ترجمہ کرتے ہیں: ''اور پایا تجھ کو بھولا بھٹکا پھر راہ پر لگایا''۔

اس ترجمہ میں جماعۃ الدعوہ نام نہاد اہلحدیثوں کے بزرگ علامہ وحید الزماں نے حبیب خدا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے لیے بھولا بھٹکا کا گستاخانہ لفظ استعمال کیا ہے۔ اور ظالم نے حضور ھادی عالم ﷺ کو زمانہ جاہلیت کے بھولے

marfat.com

بھٹکے لوگوں میں شامل کردیا ہے۔ العیاذ باللہ من ذالک!

2۔ غیر مقلد وہابیہ نام نہاد اہلحدیثوں کے مسلمہ پیشوا شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں: ''اردو ترجمہ: شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں اپنی ہمت (خیال) کو لگا دینا اپنے بیل اور گائے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ برا ہے۔' (صراط مستقیم اردو صفحہ 87۔)

3۔ یہی شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں: ''بہ یقین جان لینا چاہئے کہ مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے (تقویۃ الایمان صفحہ 14)'' اور اسی مقام پر حاشیہ میں لکھا ہے کہ بڑی مخلوق انبیاء اور چھوٹی مخلوق اولیاء ہیں۔

4۔ انہی دہلوی صاحب نے حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی حدیث منسوب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ سرکار ﷺ فرماتے ہیں ''میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔'' (تقویۃ الایمان صفحہ 61۔)

5۔ اہلحدیثوں کے سردار مولوی ثناء اللہ امرتسری کے بارے میں اہلحدیثوں کے رہنما میاں عبدالعزیز معتمد جمعیت اہلحدیث لاہور لکھتے ہیں کہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے اخبار اہلحدیث کے ایک پرچے میں لکھا تھا کہ ''اگر کوئی لا الہ الا اللہ پڑھے اور محمد رسول اللہ ﷺ کا قائل نہ ہو تو امیدوار نجات ہے'' (حقیقت مناظرہ اہل حدیث و مقلدین قلعہ گوجر سنگھ لاہور 1966 صفحہ 10)۔

یہ پانچ حوالے بطور نمونہ ہیں ورنہ غیر مقلدین وہابیوں نام نہاد اہلحدیث کے بزرگوں کے لٹریچر میں بارگاہ الوہیت بارگاہ رسالت بارگاہ اولیاء میں لاتعداد گستاخیاں موجود ہیں۔

لہٰذا اہلسنّت وجماعت پر لازم ہے کہ جماعۃ الدعوہ والوں کا مواخذہ کریں اور ان پر سوال قائم کریں کہ اگر واقعی جماعۃ الدعوہ کا اعلان ''حرمت رسول پر جان بھی قربان'' کا نعرہ خلوص قلب سے ہے تو پھر گستاخی کے مرتکب اپنے بڑوں کو گستاخ رسول قرار دے کر ان سے برائت وبیزاری کا اعلان کرو اور اگر جماعۃ الدعوہ کے لوگ کہیں کہ بالا گستاخانہ عبارتیں ہم نے نہیں لکھیں ان کے ذمہ دار صرف لکھنے والے ہیں تو پھر ان پر سوال قائم کریں کہ اگر کوئی مرزئی کہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی گستاخانہ عبارتوں کا ذمہ دار صرف مرزا ہے مرزا کے پیروکاران عبارتوں کے ذمہ دار نہیں تو کیا مان لوگے؟

تو جس طرح مرزا کی گستاخیوں کی ذمہ داری مرزا کے ساتھ ساتھ مرزا کے تمام پیروکاروں پر بھی ڈالی جاتی ہے اسی طرح وہابی علماء کی گستاخانہ عبارتوں کی ذمہ داری وہابی علماء کے تمام پیروکاروں اور انہیں اپنا بزرگ ماننے والوں پر ڈالی جائے گی!!! **وما علینا الا البلغ المبین!!!**

marfat.com

حمد

باری تعالیٰ

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ
مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہ
نُوْرِ مُحَمَّدْ صَلَّی اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اول آخر ہے اللہ
ظاہر و باطن ہے اللہ
حافظ و ناصر ہے اللہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کون و مکاں میں ہے اللہ
دونوں جہان میں ہے اللہ
جسم میں جاں میں ہے اللہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کھل جائیں در جنت کے
دوزخ کی سب آگ بجھے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

نعت

رسول مقبول ﷺ

آقا تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ
ہم نے تو جسے دیکھا دیکھا تیرا دیوانہ

نظروں سے ملا نظریں بھر دے میرا پیمانہ
آباد خدا رکھے ساقی تیرا میخانہ

آتے ہیں شہنشاہ بھی کشکول لئے در پر
کس شان کا ہے تیرا دربار کریمانہ

جی چاہتا ہے ان کے قدموں سے لپٹ جاؤں
وہ دیکھ کے فرمائیں دیوانہ ہے دیوانہ

عظمت ہو بیاں کیسے دربار رسالت کی
جبریل بھی آتے ہیں در پہ غلامانہ

سرکار نیازی کا دامان طلب بھر دو
حسنین کے صدقہ سے مایوس نہ لوٹانا

پیشکش: "قادری نعت کونسل" نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات پاکستان

marfat.com

درسِ قرآن

قرآن مجید کے غلط ترجمے

(نئی قسط)

استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری مدظلہ

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین.''

حوالہ ''قرآن مجید'' پارہ 3، سورہ آل عمران، آیت: 54.

غلط ترجمے:

❁ اہلحدیثوں کے علامہ وحید الزماں ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''اور انہوں نے خفیہ داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے۔''

❁ شیعہ مترجم سید مقبول دہلوی ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''اور وہ (یہودی) ایک چال چلے اور اللہ ایک چال چلا اور اللہ سب سے بہتر بدلہ دینے والا ہے''

❁ سرسید اپنی تفسیر القرآن میں ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''اور انہوں نے مکر کیا اور اللہ نے مکر کیا اور خدا سب مکر کرنے والوں سے بہتر ہے۔''

❁ شیخ الجامعہ مدرسہ دیوبند مولانا شبیر عثمانی ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''اور مکر کیا ان کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔''

❁ اہلحدیثوں کے ممتاز عالم حافظ نذیر احمد دہلوی ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''اور یہود نے (عیسیٰ سے) داؤ کیا اور اللہ نے (ان سے) داؤ کیا اور داؤ کرنے والوں میں اللہ (سب سے) بہتر کرنے والا ہے۔''

❁ اہل حدیثوں کے ہی ممتاز عالم دین مولوی ثناء اللہ امرتسری ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''اور یہودیوں نے مسیح کی ایذا کیلئے طرح طرح کے مخفی داؤ کیے خدا نے ان سے داؤ کیا خدا سب داؤ کرنے والوں سے اچھا ہے۔''

❁ مولانا فتح محمد جالندھری ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''ایک چال چلے اور خدا بھی چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے''

درست ترجمہ:

❁ امام اہلسنت الشاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ فرماتے ہیں:

ترجمہ: ''اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر فرمانے والا ہے'' (کنزالایمان)

اس مقام پر اہلسنت نے ''مکر اللہ واللہ خیر الماکرین'' کے تحت اللہ تعالیٰ کیلئے خفیہ تدبیر کا لفظ استعمال کیا جبکہ دیگر مترجمین نے ادب بارگاہ الوہیت اور عقیدہ تنزیہ باری تعالیٰ (یعنی اللہ تعالیٰ کے ہر عیب و نقص سے پاک ہونے کے عقیدہ) کا خیال نہیں رکھا اور بڑی بے باکی

marfat.com

و گستاخی سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لیے داؤ، چال اور اردو زبان کے مکر (جس کا معنیٰ دھو کہ فراڈ اور بری تدبیر وسازش وغیرہ ہوتا ہے) کالفظ استعمال کیا ہے۔

یاد رہے کہ عربی زبان میں لفظ مکر خفیہ تدبیر کے لیے مستعمل ہے چاہے وہ خفیہ تدبیر اچھی ہو یا بری اور ظاہر ہے کہ جب یہ لفظ عربی میں اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہو گا تو اس کا معنیٰ اچھی خفیہ تدبیر ہی ہو گا جبکہ اردو زبان میں مکر کالفظ ہمیشہ ناپسندیدہ خفیہ تدبیر وسازش کے لیے مستعمل ہے لہٰذا اردو زبان میں لفظ مکر کو اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال کرنا سخت بے ادبی و گستاخی ہو گا۔

صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ ان الفاظ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''ومکروا ارادوا یعنی الیھود قتل عیسیٰ و مکر اللہ اراد اللہ قتل صاحبھم تطیانوس.''

حوالہ: ''تنویر المقیاس من تفسیر ابن عباس، آیت بالا''

ترجمہ: ''یہود نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھی تطیانوس کے قتل کا ارادہ فرمایا۔''

یہاں صحابی رسول حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ مکر کا معنیٰ ارادہ فرمارہے ہیں اور امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ خفیہ تدبیر فرمارہے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے عین مطابق ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''ان کیدی متین.''

حوالہ: ''قرآن مجید'' پارہ: 9، سورہ اعراف، آیت: 183.

غلط ترجمے:

- سرسید احمد خان اپنی تفسیر میں ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''بے شک میرا مکر مضبوط ہے۔''

- شیعہ مترجم سید مقبول دہلوی ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''بے شک میرا چال زبردست ہے''۔

- اہلحدیثوں کے ثناءاللہ امرتسری ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''میرا داؤ بڑا ہی مضبوط ہے۔''

- حافظ نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں:

تر: ہمارا داؤ بے شک بڑا پکا ہے۔''

- مدرسہ دیوبند کے شیخ الجامعہ مولانا شبیر احمد عثمانی اور اہلحدیثوں کے علامہ وحید الزمان ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''بے شک میرا داؤ پکا ہے۔''

- جماعت اسلامی کے بانی مولانا مودودی تفہیم القرآن جلد نمبر 3 میں ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: ''میری چال کا کوئی توڑ نہیں ہے۔''

درست ترجمہ:

امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ترجمہ: ''بے شک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے۔'' (کنزالایمان)

اس مقام پر بھی مخالفین اہلسنت نے اللہ تعالیٰ کے لیے مکر، چال، داؤ کا لفظ استعمال کرکے شان الوہیت میں گستاخی کا ارتکاب کیا ہے اور عقیدہ تنزیہ باری تعالیٰ (یعنی اللہ کے ہر عیب سے پاک ہونے کے عقیدے) کی کھلی خلاف ورزی کی ہے جبکہ امام اہلسنت مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کیلئے خفیہ تدبیر کا لفظ استعمال کرکے ادب بارگاہ الوہیت کا حق ادا کیا ہے۔

اس مقام پر صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''ان کیدی متین عذابی واخذی شدید.''

marfat.com

حوالہ "تنویر المقباس من تفسیر ابن عباس، آیت بالا"
ترجمہ: "یعنی میرا عذاب اور میری پکڑ بہت سخت ہے"
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یہاں کید کا معنی عذاب اور پکڑ کیا جو کہ شان الوہیت کے عین مطابق ہے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"نسوا اللہ فنسیھم"

حوالہ "قرآن مجید" پارہ: 10، سورہ توبہ، آیت: 67

غلط ترجمے:

- سر سید اپنی تفسیر القرآن میں ترجمہ کرتے ہیں:
ترجمہ: "بھول گئے خدا کو پھر بھول گیا خدا ان کو"
- شیعہ مترجم سید مقبول دہلوی ترجمہ کرتے ہیں:
ترجمہ: "وہ اللہ کو بھول گئے ہیں تو اللہ نے بھی بھلا دیا"
- حکومت سعودیہ کی طرف سے شائع کردہ مولانا محمد جونا گڑھی کے ترجمہ میں ہے:
ترجمہ: "یہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے انہیں بھلا دیا"
- اہلحدیثوں کے ثناء اللہ امرتسری ترجمہ کرتے ہیں:
ترجمہ: "وہ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے پس اللہ بھی ان کو بھول چکا ہے۔"
- مدرسہ دیوبند کے شیخ الجامعہ شبیر احمد عثمانی ترجمہ کرتے ہیں:
ترجمہ: "بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو"
- شیخ محمد جالندھری ترجمہ کرتے ہیں:
ترجمہ: "ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بلا دیا"
- اہلحدیثوں کے حافظ نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں:
ترجمہ: "وہ اللہ کو بھول بیٹھے اور اللہ نے انہیں بھلا دیا"
- بانی جماعت اسلامی مولانا مودودی ترجمہ کرتے ہیں:
ترجمہ: "یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔" (تفہیم القرآن جلد2)

درست ترجمہ:

امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان ترجمہ کرتے ہیں:
ترجمہ: "وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔" (کنز الایمان)

اس مقام پر مخالفین اہلسنت نے عالم الغیب والشہادہ اللہ تعالیٰ کیلئے بھولنے اور بھولانے کے الفاظ استعمال کیے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کی صفات ذات میں سے ایک صفت علم ہے اس صفت علم کی شان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز کو جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا علم بھولنے، کم ہونے، ختم ہونے جیسے تمام عیوب و نقائص سے مبرا ہے۔ لیکن بارگاہ الوہیت کے آداب سے ناآشنا مترجمین نے اس مقام پر اللہ تعالیٰ کے لیے بھولنے اور بھولانے کے الفاظ استعمال کرکے اللہ تعالیٰ کی صفت ازلی "علم" کی تنقیص کرکے عقیدہ توحید کی مخالفت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

"(فنسیھم) خذلھم فی الدنیا و ترکھم فی الآخرۃ فی النار."

حوالہ: "تنویر المقباس من تفسیر ابن عباس، آیت بالا"
ترجمہ: "یعنی اللہ انہیں دنیا میں رسوا فرماتا ہے اور آخرت میں انہیں آگ میں چھوڑے گا یعنی انہیں آگ سے نہیں نکالے گا۔"

علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ اس آیت کے تحت تفسیر مظہری میں فرماتے ہیں:

"(فنسیھم) فترکھم اللہ من توفیقہ وھدایتہ فی الدنیا و رحمتہ فی الآخرۃ وترکھم فی عذابہ."

ترجمہ: "یعنی پس اللہ نے ان کو دنیا میں توفیق

marfat.com

وہدایت دینا چھوڑ دیا اور آخرت میں اپنی رحمت سے محروم فرمائے گا اور اپنے عذاب میں چھوڑ دے گا یعنی عذاب سے نہیں نکالے گا۔''

اسی طرح تمام مفسرین نے ایسے مقامات پر ایسی تاویلات فرمائی ہیں جو کہ آداب باری تعالیٰ اور عقیدہ تنزیہ باری کے عین مطابق ہیں اور امام اہل سنت مولانا الشاہ احمد خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس مقام پر ترجمہ فرمایا ہے کہ پس اللہ نے انہیں چھوڑ دیا (کنزالایمان)۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ھیں:

"فیسخرون منهم سخر الله منهم."

حوالہ "قرآن مجید" پارہ: 10، سورہ توبہ، آیت: 79۔

غلط ترجمے:

- سر سید اپنی تفسیر القرآن میں ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: "پھر ٹھٹھا کرتے ہیں انسے ٹھٹھا کریگا اللہ"

- شیعہ مترجم سید مقبول دہلوی ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: "پھر (اس طرح) سب سے ہنستے ہیں اللہ ان سب کی ہنسی اڑائے گا"

- حکومت سعودیہ کی طرف سے شائع کردہ مولانا محمد جونا گڑھی کے ترجمہ میں ہے:

ترجمہ: "پس یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ بھی ان سے تمسخر کرتا ہے"

- شیخ الجامعہ دیوبند شبیر احمد عثمانی ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: "پھر ان پر ٹھٹھے کرتے ہیں اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے"

- مولانا فتح محمد جالندھری فرماتے ہیں:

ترجمہ: "وہ ہنستے ہیں اور خدا ان پر ہنستا ہے"

- اہلحدیثوں کے مولوی نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: "غرض ان (سب) پر ہنستے ہیں سو اللہ ان منافقوں پر ہنستا ہے"

- جماعت اسلامی کے مولانا مودودی ترجمہ کرتے ہیں:

ترجمہ: "اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں...... اللہ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے"

درست ترجمہ:

الشاہ احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ فرماتے ہیں:

ترجمہ: "توان سے ہنستے ہیں اللہ ان کی ہنسی کی سزا دے گا" (کنزالایمان)۔

اس مقام پر بھی بہت سے مترجمین نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کیلئے مذاق، ٹھٹھا، ہنسنا، تمسخر وغیرہ پُر عیوب الفاظ استعمال کر کے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بے ادبی و گستاخی اور عقیدہ تنزیہ باری تعالیٰ کی خلاف ورزی کا کھلا ارتکاب کیا ہے جبکہ امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ادب بارگاہ الوہیت کو ہر جگہ پیش نظر رکھا ہے۔

اس آیت کے تحت مشہور مفسر و فقیہ و صوفی حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"سخر الله منهم ای جاز اهم علی السخرية."

ترجمہ: "یعنی اللہ انہیں انکے مذاق کی سزا دیگا۔"

نیز دیگر مفسرین کرام نے ایسے مقامات پر مناسب تاویلات کر کے بارگاہ الوہیت کے ادب واحترام کا حق ادا فرمایا ہے لیکن مخالفین اہلسنت نے کتب تفاسیر کا مطالعہ کرنے کے باوجود ادب و عقیدہ توحید سے ہٹ کر گستاخانہ انداز اختیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے پیروکاروں کو ان سے تبرا کرنے کی توفیق عطا فرمائے!!!

---

marfat.com

درس حدیث

رضوان اللہ علیہم اجمعین

مقام صحابہ اور کاتب وحی

پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری مدظلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

''عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ فَلَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِیْفَهٗ'' (1، 2، 3)

ترجمہ:

''حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو بُرا نہ کہو! کیونکہ تم میں کوئی اگر احد (پہاڑ) کے برابر سونا خیرات کرے تو ان میں سے کسی ایک کے مد (صاع کا چوتھائی حصہ، اور صاع حجازی چار سیر ساڑھے چھ چھٹانک کا ہوتا ہے) کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ ہی اس کے نصف کو۔'' (3، 5)

صحابی کی تعریف:

شریعت اسلامیہ میں صحابی اس انسان کو کہا جاتا ہے جسے ایمان کی حالت میں نبی اکرم ﷺ کی حیات ظاہرہ میں بیداری کی حالت میں صحبت نبوی (آپ کو دیکھنا یا کلام کرنا یا کلام سننا یا آپ ﷺ کی مجلس میں بیٹھنا) نصیب ہوجائے اور پھر ایمان کی حالت میں اس کی وفات ہوجائے۔

اگر کوئی شخص نبی کریم ﷺ کی حیات ظاہرہ میں بیداری کی حالت میں نظر ایمان کے ساتھ آپ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے بعد مرتد ہوجائے اور پھر ایمان لا کر وفات پائے تو اکثر محدثین کے نزدیک وہ بھی صحابی ہے۔ (6)

صحابی کی اس تعریف کی رو سے جن اور سن شعور سے پہلے وفات پانے والے بچے صحابی نہیں۔ صحابی کو ''صاحب النبی'' بھی کہا جاتا ہے اور اس کی جمع کے لئے ''اَصْحَاب''، ''صَحْب'' اور صحابہ'' کے الفاظ مستعمل ہیں۔

حوالہ نمبر 1: ''صحیح بخاری'' کتاب المناقب، حدیث نمبر 3397.
حوالہ نمبر 2: ''صحیح مسلم'' کتاب فضائل الصحابہ، حدیث نمبر 4610/4611.
حوالہ نمبر 3: ''سنن ترمذی'' کتاب المناقب عن رسول اللہ، حدیث نمبر 3896.
حوالہ نمبر 4: ''سنن ابو داؤد'' کتاب السنہ، حدیث نمبر 4039.)
حوالہ نمبر 5: ''سنن ابن ماجہ'' کتاب المقدمہ، حدیث نمبر 157.)
حوالہ نمبر 6: ''اشعۃ اللمعات'' شیخ عبد الحق محدث دھلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ.

marfat.com

صحابہ کا مقام ومرتبہ اور شرعی احکام:

حدیث بالا اور دیگر دلائل کی رو سے کوئی غیر صحابی کسی صحابی کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا اور صحابہ کبار کے علو مرتبہ کا سبب صرف اور صرف نسبت وصحبت مصطفی ﷺ ہے۔

کسی نے زمانہ تابعین کے عظیم محدث عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ افضل ہیں یا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ؟ آپ نے فرمایا: صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ جہاد میں جس گھوڑے پر سوار ہوئے تھے اس گھوڑے کے نتھنوں کا غبار خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے ہزارہا گنا افضل ہے۔ (7)

☆ تمام صحابہ قطعی جنتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"وکلا وعد اللہ الحسنی۔"

ترجمہ: "تمام صحابہ سے اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ کرلیا ہے۔" (8)

☆ تمام صحابہ متقی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"والزمھم کلمۃ التقویٰ۔"

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نے پرہیز گاری کا کلمہ اُن (صحابہ) سے لازم کردیا ہے۔" (9)

☆ صحابہ کی خطاؤں کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"لھم مغفرۃ واجر کریم۔" (10)

ترجمہ: "اُن کیلئے بخشش ہے اور اچھی روزی۔"

☆ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کو اپنی رضا اور جنت کی سند عطا فرمادی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ واعدلھم جنت۔"

ترجمہ: "اللہ ان سے راضی ہو گیا ہے اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے ہیں اور ان کے لئے جنتیں تیار کرر کھی ہیں۔" (11)

☆ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کو ایمان کی کسوٹی اور معیار قرار دیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

"فان آمنوا بمثل ما امنتم بہ فقداھتدوا۔"

ترجمہ: "پھر اگر وہ ایمان لے آئیں جیسا کہ تم (اے صحابہ) ایمان لائے تو وہ ھدایت یافتہ ہوجائینگے۔" (12)

☆ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کے گھوڑوں کی قسمیں کھائی ہیں۔ (13)

حوالہ نمبر 07: "الشفا بحقوق المصطفی ﷺ" قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ۔
حوالہ نمبر 08: "قرآن مجید" سورہ حدید، آیت نمبر 10۔
حوالہ نمبر 09: "قرآن مجید" سورہ فتح، آیت نمبر 26۔
حوالہ نمبر 10: "قرآن مجید" سورہ حجرات، آیت نمبر 3۔
حوالہ نمبر 11: "قرآن مجید" سورہ توبہ، آیت نمبر 100۔
حوالہ نمبر 12: "قرآن مجید" سورہ بقرہ، آیت نمبر 137۔
حوالہ نمبر 13: "قرآن مجید" سورہ عادیات، آیت نمبر 1۔

marfat.com

☆ حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کو ھدایت کے ستارے قرار دیا ہے۔ جیسا کہ مشکوٰۃ المصابیح میں ہے:

''اصحابی کالنُّجوم فبایھم اقتدیتم اھتدیتم.''

ترجمہ: ''میرے صحابہ تاروں کی طرح ہیں، تم جس کی پیروی کروگے ھدایت پالوگے۔''

ایک اور حدیث میں فرمایا:

''اصحابی کُلُّھم عدُوْل.''

ترجمہ: ''میرے تمام صحابہ عادل ہیں۔''

زیارت نبوی سب سے بڑی عبادت ہے!

والدین، خانہ کعبہ، عالم ربانی، اور قرآن وحدیث مبارکہ کی زیارت یقیناً عبادت ہے، لیکن سب سے بڑی عبادت نظر ایمان سے رخ مصطفیٰ ﷺ کی زیارت ہے۔ کیونکہ خانہ کعبہ اور قرآن کی ہزاروں لاکھوں بار زیارت کرنے والا صحابی کے برابر نہیں ہو سکتا اور صحابی صرف وہ ہے جسے چہرہ مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہو۔

نیز یہ کہ جہاد، شب بیداری اور کسی بھی عبادت سے درجہ صحابیت حاصل کرنا ناممکن ہے۔ صحابی صرف وہ ہے جو حالت بیداری میں رخ مصطفیٰ کی زیارت کرے، اگرچہ یہ زیارت ایک لحہ ہی اسے نصیب ہوئی ہو۔ معلوم ہوا کہ سب سے بڑی عبادت اور نیکی حالت بیداری میں رخ مصطفیٰ ﷺ کی زیارت ہے۔

صحابہ کی گستاخی کس قدر خطرناک ہے؟

صحابہ کرام نے ہی نبی کریم ﷺ سے قرآن وحدیث کی روایت کی، خدانخواستہ اگر صحابہ کرام کے ایمان اور ان کی امانت ودیانت پر کوئی حرف آئے گا تو قرآن وحدیث مشکوک ہو جائیں گے اور اسلام کی عمارت ہی گر جائے گی۔

اس لئے مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکتوبات شریف جلد دوم میں فرماتے ہیں (آپ کے فارسی کلام کا ترجمہ اس طرح ہے):

''تمام بدعتی فرقوں میں سے بدتر وہ فرقہ ہے جو حضور ﷺ کے صحابہ سے بغض رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس فرقہ کو قرآن میں کافر قرار دیا ہے جیسا کہ سورہ فتح آیت نمبر 29 میں ارشاد ہے:

''لیغیظ بھم الکُفّار''

ترجمہ: ''یعنی صحابہ کے ساتھ کفار بغض وعداوت رکھتے ہیں۔''

نیز مکتوبات شریف جلد نمبر 2 میں فرماتے ہیں:

''صحابہ کرام نے قرآن اور شریعت کو آگے پہنچایا لہذا اگر صحابہ پر طعن ہوگا تو یہ درحقیقت قرآن اور شریعت پر ہوگا۔''

صحابہ کرام کی گستاخی کا حکم!

صحابہ کبار کی اس نازک حیثیت کی بنا پر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کی عزت وتکریم اور محبت کو اپنی عزت وتکریم کے ساتھ لاحق کردیا اور بڑی سختی کے ساتھ صحابہ کرام پر تنقید کو حرام فرمایا۔ جیسا کہ امام ترمذی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ:

"قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَسُبُّوْنَ اَصْحَابِىْ فَقُوْلُوْا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰى شَرِّكُمْ."

ترجمہ: ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ان کو دیکھو جو میرے صحابہ کو برا کہتے ہیں، تو کہو تمہارے شر

marfat.com

(برائی) پر اللہ کی لعنت ہو۔" (14)

امام ترمذی نے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو! میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو! میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو! کیوں کہ جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے اُن سے بغض رکھا اس نے میرے بغض کی وجہ سے اُن سے بغض رکھا اور جس نے انہیں ایذا پہنچائی اس نے مجھے پہنچائی اور جس نے مجھے ایذا پہنچائی اسنے اللہ کو ایذا پہنچائی اور جس نے اللہ کو ایذا پہنچائی تو قریب ہے کہ اللہ اس کو پکڑے۔" (15)

ان احادیث کی رو سے صحابہ کرام کا گستاخ لعنت کا مستحق ہے اور یہ بدبخت محض صحابہ کرام کا دشمن نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کے دین کی سربلندی کیلئے مالوں، جانوں، عزتوں، اولادوں اور وطنوں کی بے لوث قربانیاں دینے والے اللہ اور اس کے رسول کے پیارے اور وفادار صحابہ کی دشمنی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کا بدترین دشمن ہے، اور اللہ تعالیٰ کے قہر و غضب کا نشانہ ہے۔

اور خصوصی طور پر جو شخص صحابہ کرام اور بالخصوص حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کافر کہے اس کو کافر قرار دینا فقہاء اسلام کے نزدیک واجب ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی اور فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

"اَلرَّافِضِیُّ اِذَا کَانَ یَسُبُّ الشَّیْخَیْنِ وَیَلْعَنُهُمَا وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالیٰ فَهُوَ کَافِرٌ." (16)

ترجمہ: "رافضی (شیعہ) جب حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو برا بھلا کہتا ہو اور اُن پر لعنت کہتا ہو تو وہ کافر ہے۔" (17)

نیز فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

ترجمہ "جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا انکار کرتا ہو تو وہ کافر ہے اور اسی طرح ہے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا منکر ہو، اور حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کافر کہنے والوں کو بھی کافر قرار دینا واجب ہے۔" (18)

علامہ شامی لکھتے ہیں:

"نَعَمْ لَا شَکَّ فِیْ تَکْفِیْرِ مَنْ قَذَفَ السیدۃِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا."

ترجمہ: "ہاں! اس شخص کے کافر قرار دینے میں کوئی شک نہیں جو حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائے۔"

حوالہ نمبر14: "سنن ترمذی" کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، حدیث نمبر 3801.

حوالہ نمبر15: "سنن ترمذی" کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، حدیث نمبر 3797.

حوالہ نمبر16: "فتاوی ہندیه، جلد نمبر 2، صفحه نمبر 264، مطبوعه مصر.

حوالہ نمبر17: "فتاویٰ شامی، جلد نمبر 3، صفحه نمبر 21، مطبوعه مصر.

حوالہ نمبر18: "فتاویٰ ہندیه، جلد نمبر 2، صفحه نمبر 264، مطبوعه مصر.

marfat.com

صحابہ سے متعلقہ کفریہ عقائد کے چند نمونے:

1--- اہل تشیع کی اذان میں ہے: ''وخلیفتہٗ بلافصل ''یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ بغیر کسی فاصلے کے نبی علیہ کے خلیفہ ہیں۔

ان کلمات میں حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہم کی قطعی خلافت جس پر صحابہ کرام اہل بیت کا اجماع منصوص قائم ہو چکا ہے، کا کھلم کھلا انکار ہے لہذا یہ کلمات کفر ہیں۔

2--- شیعہ مذہب میں وفات نبوی کے بعد سلمان فارسی، ابوذر غفاری اور مقداد رضی اللہ عنہم کے سوا تمام صحابہ بلکہ اہل مشرق و مغرب مرتد ہو گئے تھے۔(العیاذ باللہ!) (19، 22،21،20)۔

3--- ''ابو بکر و عمر ملعون ہیں۔ رجعت میں امام مہدی ان کو قبروں سے نکال کر مخلوق کی تمام چھوٹے بڑے گناہ اور بدکاریوں کی ذمہ داری ابو بکر و عمر پر ڈالیں گے پھر ان کو سولی پر لٹکائیں گے پھر آگ میں جلا کر ان کی خاکستر دریاؤں میں بہادیں گے۔'' (23)

4--- ''جب امام مہدی ظاہر ہوں گے تو عائشہ کو زندہ کر کے ان پر حد جاری کریں گے۔'' (24)

5--- ''تبرا'' کی تفصیل ہمارے عقیدے کے مطابق یہ ہے کہ چار بتوں ابو بکر، عمر، عثمان، ومعاویہ اور چار عورتوں عائشہ، حفصہ، ہند، وام الحکم اور اُن کے اشیاع واتباع سے بیزاری کا اظہار کرے اور اعتراف کرے کہ یہ لوگ تمام مخلوق میں سب سے بدترین ہیں، اس تبرے کے بغیر خدا، رسول وائمہ پر ایمان درست نہیں ہوتا۔'' (25)

مودودی کی شان صحابہ میں گستاخی!

حضور نبی اکرم علیہ کے ارشاد کہ میرے صحابہ کو نشانہ نہ بنانا کے علی الرغم جماعت اسلامی کے بانی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے اپنی تصنیف ''خلافت وملوکیت''میں خلیفہ راشد حضرت عثمان غنی پر جارحانہ تنقید کی ہے، لکھتے ہیں کہ

''حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی پالیسی کا یہ پہلو بلاشبہ غلط تھا اور غلط کام بہر حال غلط ہے خواہ وہ کسی نے کیا ہو۔''

ایک اور جگہ لکھتے ہیں:

''دوسری چیز جو اس سے زیادہ فتنہ انگیز ثابت ہوئی وہ خلیفہ کے سیکرٹری کی اہم پوزیشن پر مروان بن حکم کی ماموریت تھی۔''

علاوہ اس کے خلیفہ راشد پر کھلی اقرباپروری، بے جانوازشات جیسے الزامات لگا کر گستاخی کی انتہاء کر دی۔

حوالہ نمبر19: ''رجال الکشی، صفحہ نمبر 12 تا 17، طبع کربلا معلی۔
حوالہ نمبر20: ''تفسیر قمی، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 141، طبع ایران۔
حوالہ نمبر21: ''فروع کافی، کتاب الروضہ، صفحہ نمبر 296، طبع ایران۔
حوالہ نمبر22: ''حق الیقین، ملا باقر مجلسی، صفحہ نمبر 364، طبع ایران۔
حوالہ نمبر23: ''حق الیقین، از ملا باقر مجلسی، صفحہ نمبر 361، 362، مطبوعہ ایران۔
حوالہ نمبر24: ''حق الیقین، از ملا باقر مجلسی، صفحہ نمبر 347، مطبوعہ ایران۔
حوالہ نمبر25: ''حق الیقین، از ملا باقر مجلسی، صفحہ نمبر 519، مطبوعہ ایران۔

marfat.com

صحابیِ رسول و کاتبِ وحی امیر معاویہ کی گستاخی کا حکم

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جلیل القدر صحابی، کاتب وحی، کاتب خاص اور ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی ہیں۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد آپ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فوری قصاص کا مطالبہ کیا اور حصول قصاص تک خلیفہ راشد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ آپ کا یہ اختلاف خطاء اجتہادی کی بنا پر تھا، اس اجتہادی اختلاف کی بناء پر مسلمان دو حصوں میں بٹ گئے اور جنگ صفین کا سانحہ فاجعہ پیش آیا 40ھ میں امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی شہادت کے بعد نواسہ رسول حضرت امام حسن المجتبیٰ رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو آپ نے صرف چھ ماہ کے بعد مسلمانوں میں اتفاق واتحاد کی خاطر دمشق تشریف لے جا کر بر سر عام جامع مسجد میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں اپنی خلافت امارت سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کے ان کی بیعت کی، جگر گوشۂ رسول حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس موقع پر موجود تھے، آپ نے بھی اپنے بھائی امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تائید کرتے ہوئے حضرت امیر معاویہ کی بیعت کی، اس طرح حضور نبی اکرم ﷺ کی وہ پیش گوئی پوری ہوئی جس میں آپ نے فرمایا تھا:

"اِنَّ ابْنِیْ هٰذَا سَیِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهَ یُصْلِحُ بِهٖ بَیْنَ فِئَتَیْنِ عَظِیْمَتَیْنِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ." (26، 27)

ترجمہ: "میرا یہ بیٹا (حسن) سردار ہے، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں مصالحت کرائے گا۔" (28،29،30)

کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اجتہادی جنگ کو غلط رنگ دے کر صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان مین گستاخیاں کرتے ہیں اور کچھ لوگ تو العیاذ باللہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو کافر تک قرار دیتے ہیں، ایسے لوگوں کو غور کرنا چاہئے کہ کیا امام حسن وامام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے شرعی حکم کو زیادہ جانتے تھے یا یہ لوگ؟

قطب الاقطاب حضرت غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ س سلسلہ میں فیصلہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اَمَّا خِلَافَةُ مُعَاوِیَةَ ابْنِ سُفْیَانَ فَثَابِتَةٌ صَحِیْحَةٌ بَعْدَ مَوْتِ عَلِیٍّ وَبَعْدَ خلعِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ نَفْسَهٗ عَنِ الْخِلَافَةِ وَتَسْلِیْمِهَا اِلیٰ مُعَاوِیَةَ."

ترجمہ: "لیکن حضرت امیر معاویہ ابن ابی سفیان

حوالہ نمبر 26: "صحیح بخاری" کتاب الصلح، حدیث نمبر 2505۔

حوالہ نمبر 27: "صحیح بخاری" کتاب المناقب، حدیث نمبر 3357، 3463۔

حوالہ نمبر 28: "صحیح بخاری" کتاب الفتن، حدیث نمبر 6576۔

حوالہ نمبر 29: "سنن ترمذی" کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، حدیث نمبر 3706۔

حوالہ نمبر 30: "سنن النسائی" کتاب الجمعہ، حدیث نمبر 1393۔

marfat.com

رضی اللہ عنہم کی خلافت تو وہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی خلافت سے دستبرداری اور اسے حضرت امیر معاویہ کے سپرد کرنے کے بعد ثابت اور صحیح ہے۔''

پھر فرماتے ہیں:

''واتَّفقَ اَهلُ السُّنَّةِ علیٰ وُجوبِ الکف عمّا شجرَ بَینَهُم.'' (31)

ترجمہ: ''اور اہلسنت اس پر متفق ہیں کہ صحابہ کرام کے باہمی جھگڑوں کے بارے میں بحث نہ کی جائے۔''

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اکرم ﷺ کے جلیل القدر صحابی، کاتب وحی قرآن ہیں اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جن کی خلافت پر تمام صحابہ واہل بیت کا اجماع واقع ہوا ہے اور جنتی نوجوانوں کے سردار امام حسن وامام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جس ہستی کی بیعت کی ہے اور ان کے نذرانوں اور تحائف کو بار بار قبول کیا ہے اور خود نبی اکرم ﷺ نے اس مصلحت کو امام حسن رضی اللہ عنہ کا عظیم کارنامہ قرار دیا ہے۔ ان حقائق کے باوجود جو شخص حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہے تو وہ بے دین گمراہ وجہنمی واہل سنت وجماعت سے خارج اور احادیث کی روشنی میں ملعون ہے۔

عمل میں کوئی صحابہ کے برابر نہیں!!!

حدیث بالا میں ہے تم احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرو تو وہ صحابی کے مد یا آدھا مد کے برابر نہیں ہو سکتا۔ یہاں مد یا آدھا مد سے مراد اناج کا مد یا آدھا مد مراد ہے جس کا معنیٰ یہ ہے کہ کوئی غیر صحابی مرتبہ کے اعتبار سے عمل میں صحابی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ حدیث مبارک شاہد ہے:

''فلمقَام اَحدِهِمُ ساعَةً خیرٌ مِنُ عَملِ احدِکُمُ عُمرَهُ''

ترجمہ: ''ان میں سے ہر ایک کا ایک لمحہ تم میں سے ہر ایک کے پوری زندگی کے عمل سے بہتر ہے ان کے مرتبہ کی وجہ سے۔'' (32)

دیوبندیوں اور مرزائیوں کے نزدیک امتی عمل میں نبی سے بڑھ سکتا ہے؟

مرزا غلام احمد قادیانی کا بیٹا مرزا محمود کہتا ہے:

''یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے، بڑے سے بڑے درجہ پا سکتا ہے حتی کہ محمد رسول اللہ سے بھی آگے نکل سکتا ہے۔'' (33)

اور مدرسہ دیوبند کے بانی مولوی محمد قاسم نانوتوی اپنی کتاب ''تحذیر الناس'' صفحہ:5 میں لکھتے ہیں:

''انبیاء اپنی امت میں ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں، باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔''

حدیث بالا کی رو سے ''غیر صحابی امتی'' مرتبہ اور عمل میں نبی کو نظر ایمان سے دیکھ کر صحابی بننے والی ہستی کے برابر نہیں ہو سکتا، تو خود نبی ﷺ کے برابر کیسے ہو سکتا ہے؟

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو غلط عقائد اور ان عقائد کے حامل انسان نما بھیڑیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین!!!

حوالہ نمبر31: ''غنية الطالبين'' از محی الدین والسنة شیخ عبدالقادر جیلانی رحمة الله تعالی علیه.
حوالہ نمبر32: ''سنن ابن ماجه'' کتاب المقدمه، حدیث نمبر 158۔
حوالہ نمبر33: ''ڈائری مرزا محمود، اخبار الفضل، قادیان.

marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ

غازی عامر چیمہ کی شہادت اور عالمی تنظیم اہلسنت کا کردار

علامہ ابوالحسنین قادری، راولپنڈی

یہ مقالہ دس روزہ ناموس رسالت کورس بمقام ناموس رسالت کمپلیکس سارو کی چیمہ وزیر آباد میں 25 نومبر کو پڑھا گیا

مختصر سوانح حیات:

غازی و شہید ناموس رسالت عامر عبدالرحمٰن چیمہ رحمۃ اللہ علیہ 22 ذوالحج 1397ھ بمطابق 4 دسمبر 1977ء بروز اتوار اپنے ننھال حافظ آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد اس وقت حشمت علی اسلامیہ کالج راولپنڈی میں فزکس ایجوکیشن کے لیکچرار تھے اور کالج کے قریب گلی نمبر 18 مکان نمبر DK-319-Z-45 میں رہائش پذیر تھے۔ لہٰذا ابتدائی تعلیم اس علاقہ کے پرائمری سکول میں حاصل کی اور گورنمنٹ جامع سکول ڈھوک کشمیریاں سے 1993ء میں میٹرک کیا۔ اس کے بعد ایف جی سر سید کالج راولپنڈی میں ایف ایس سی کرنے کے بعد 1995ء میں نیشنل کالج آف ٹیکسٹائل انجینئرنگ فیصل آباد میں داخلہ لے کر بی ایس سی کیا۔ بعدازاں کراچی قائد آباد میں واقع الکرم ٹیکسٹائل ملز اور رائیونڈ لاہور کی ایک ٹیکسٹائل مل میں بطور انجینئر ملازم رہے اور کچھ عرصہ راولپنڈی کے ایک پرائیویٹ کالج میں تدریس بھی کی۔ بعدازاں انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی کرنے کے لیے 2004ء میں جرمن کے شہر گلاڈباخ میں قائم نیدررھن یونیورسٹی آف اپلائیڈ سائنسز بانشین میں داخل ہوئے۔ تین سمسٹر مکمل کر لیے۔ آخری سمسٹر جولائی 2006ء میں مکمل کرنا تھا کہ 2 یا 3 مئی 2006ء کو جرمن کے شہر برلن کی موآبٹ جیل میں گستاخی رسول کے ذمہ دار ڈائیولٹ اخبار کے ایڈیٹر ہنرک بروڈر HENRYKE BRODER پر قاتلانہ حملہ کرنے کی پاداش میں کئی روز شدید اذیتیں برداشت کرنے کے بعد 28 سال کی عمر میں شہید ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

13 مئی 2006ء بروز ہفتہ کو سارو کی چیمہ تحصیل وزیر آباد میں مدفون ہوئے۔

غازی صاحب کے خصائل وعادات:

اساتذہ کے مطابق غازی صاحب بہت محنتی، کم گو، انتہائی ذہین، اساتذہ کی عزت کرنے والے، والدین کے اطاعت گزار، اپنے ساتھیوں کا خیال رکھنے والے، بہادر اور مضبوط اعصاب کے مالک عاشق رسول تھے۔ ایک ٹیکسٹائل مل میں اعلیٰ ملازمت سے استعفیٰ دے دیا کہ مل میں کوئی ڈیزائن تیار کیا جارہا تھا جسے دیکھ کر اسم محمد ﷺ کا شبہ ہوتا تو آپ نے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا اور جب آپ کے مطالبہ کو نہ مانا گیا تو فوراً مستعفی ہو کر گھر آ گئے۔ نیز یہ کہ غازی صاحب کو غازی علم الدین شہید، غازی مرید حسین شہید اور دیگر غازیان ناموس رسالت سے بہت زیادہ عقیدت تھی

marfat.com

غازی صاحب کا مسلک:

غازی صاحب سنی حنفی مسلمان تھے۔ سرکار مدینہ علیہ السلام سے عشق کی حد تک محبت رکھتے تھے۔ ختم چہلم میں ان کے والد صاحب کی طرف سے پروفیسر ارشاد احمد چھٹہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے ہزاروں لاکھوں کے فقید المثال اجتماع میں بتایا کہ عامر شہید جب بھی نبی اکرم علیہ السلام کا اسم مبارک ''محمد علیہ السلام'' سنتے تو ضرور انگوٹھے چومتے اور آنکھوں پر ملتے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ سنی بریلوی تھے کیونکہ نجدی فکر کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک تقبیل ابہامین (یعنی انگوٹھے چومنا) ناجائز ہے۔ اور جب بھی کسی شخص کے بارے میں سنتے یا اخبارات میں پڑھتے کہ اس نے گستاخی رسول کا ارتکاب کیا ہے تو نہ صرف اسے واجب القتل قرار دیتے بلکہ اپنے والد سے اس کو قتل کرنے کی اجازت مانگتے چنانچہ والد صاحب کے بقول میں انہیں سمجھاتا کہ بیٹا یہ تمہارا کام نہیں بلکہ حکومت کا کام ہے۔

پروفیسر محفوظ خان نے بتایا کہ غازی صاحب، حشمت علی اسلامیہ کالج کے ایک کلرک محمد اختر کو خواب میں ملے تو فرمایا میں الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھتا ہوں تم بھی یہی درود شریف پڑھا کرو۔

گستاخانہ خاکوں کی اشاعت اور غازی صاحب کی شہادت

یہود و نصاریٰ اسلام اور پیغمبر اسلام کے ازلی دشمن ہیں اور ہمیشہ وہ خبث باطن کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ جرمنی میں بوریا کے علاقے میں یہودیوں کی دنیا بھر میں ایک زبردست مؤثر تنظیم بلڈربرج نے اپنے اجلاس میں پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ علیہ السلام کے گستاخانہ خاکے شائع کرنے کا منصوبہ بنایا۔ چنانچہ 30 ستمبر کو ڈنمارک کے ایک یہودی اخبار ''یولانڈ پوسٹ'' نے سب سے پہلے گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کی۔ اس کے بعد یورپ کے دیگر کئی ممالک اور بعض دیگر ممالک میں ان گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کی گئی۔ چونکہ گستاخی رسول اسلام میں سب سے بڑا جرم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سید الانبیاء حضرت محمد علیہ السلام کو اسلام میں برہان الاسلام (اسلام کی حقانیت کی سب سے روشن دلیل) کی شان عطا فرمائی ہے۔ اسلام کے عقیدہ توحید ودیگر تمام عقائد و تعلیمات کے لیے رسول اکرم علیہ السلام ہی سب سے بڑی دلیل ہیں۔ لہٰذا آپ پر حملہ ذات باری تعالیٰ اور اسلام پر حملہ تصور کیا جاتا ہے نیز آپ علیہ السلام مسلمانوں کو اپنی جانوں سے بھی کہیں زیادہ عزیز و پیارے ہیں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''النبی اولی بالمؤمنین من انفسھم۔''

ترجمہ: یعنی نبی اکرم علیہ السلام مسلمانوں کو اپنی جانوں سے بھی زیادہ پیارے، قریب اور حقدار ہیں۔

لہٰذا اصحابہ کبار سے لے کر آج تک مسلمانوں کی تاریخ ہے کہ غلامان نبی نے کبھی اپنے آقا علیہ السلام کی توہین کو برداشت نہیں کیا۔ چنانچہ دنیا بھر کے مسلمانوں نے اس انتہائی گستاخی رسول کی شدید مذمت کی۔ 26 جنوری 2005ء کو سعودی حکومت نے ڈنمارک سے اپنا سفیر واپس بلالیا اور ڈنمارک کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کا اعلان کیا۔

پاکستان میں سب سے پہلے یکم فروری 2006ء کو عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری کی قیادت میں جامعہ نعیمیہ یا شملہ پہاڑی لاہور زبردست

marfat.com

احتجاجی مظاہرہ کرکے تحریک کا آغاز کیا۔اس کے بعد پاکستان اور دنیا بھر میں شدید مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوا۔ ان مظاہروں کے دوران دنیا بھر میں درجنوں مسلمان شہید ہوئے اور شمع رسالت کے کئی ایک پروانوں کو پابند سلاسل بھی کیا گیا اور شام، لبنان، لیبیا میں تو گستاخی رسول کے خلاف مشتعل مسلمانوں نے ڈنمارک کے سفارت خانے جلادیئے۔ الغرض ہر مسلمان اس انتہائی گستاخی رسول کے خلاف سراپا احتجاج بن گیا لیکن حضرت غازی عامر عبدالرحمٰن چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ اپنے گھر اپنے ملک اپنے خاندان سے دور دراز ایک متعصب اور انتہائی اسلام دشمن ملک جرمن میں گستاخی رسول کے ذمہ دار ایک اخبار کے ایڈیٹر پر قاتلانہ حملہ کرکے اس کی پاداش میں سخت اذیتیں برداشت کرنے کے بعد جام شہادت نوش کرکے پوری امت مسلمہ پر سبقت لے گئے۔

گستاخ رسول پر قاتلانہ حملہ اور شہادت:

گستاخ رسول کی سرکوبی کے لیے بے قرار ہونا اور اسے واصل جہنم کرنا امام المجاہدین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کبار کی سنت ہے۔ جرمن میں ''ڈائیویلٹ اخبار'' نے بھی حبیب خدا سید الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کی انتہائی گستاخی کا ارتکاب کیا تھا۔ ان دنوں حضرت غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ چھٹیاں گزارنے کے لیے اپنی ماموں زاد بہن کے گھر برلن آئے ہوئے تھے۔ 11 مارچ 2006ء کو واپس ینڈرھن یونیورسٹی واپس جانا تھا لیکن وہ اخبار مذکور کے ایڈیٹر ہنرک بروڈر HENRYKE BRODER کو واصل جہنم کرنے کی منصوبہ بندی میں مصروف تھے۔ رشتہ داروں اور دوستوں کے بیان کے مطابق انہوں نے کسی کے سامنے اپنے ارادے کا اظہار نہیں کیا اور جب سے انہیں اس گستاخی کی خبر ملی انہوں نے کھانا چھوڑ دیا تھا۔ رشتہ داروں اور دوستوں کے اصرار پر صرف ایک دو لقمہ کھانا کھاتے اور شدید متفکر رہتے حتیٰ کہ 20 مارچ 2006ء کو وہ اخبار مذکور کے دفتر میں برق رفتاری کے ساتھ داخل ہوئے۔ سیکورٹی اہلکار ان کی طرف دوڑے تو انہیں للکارا۔ خبردار! میرے جسم پر دھماکہ خیز مواد بندھا ہوا ہے جو میرے قریب آئے گا وہ تباہ ہو جائے گا۔ تمام سیکورٹی اہلکار پیچھے ہٹ گئے۔ حضرت غازی صاحب تیزی سے ایڈیٹر کے کمرے میں داخل ہوئے اور ہنٹر نائف (شکار والے چاقو) کے ساتھ گستاخ رسول کی گردن پر ضرب کاری لگائی۔ اتنے میں سیکورٹی اہلکار آپ کی طرف لپکے اور آپ کو گرفتار کرلیا۔ تھوڑی دیر بعد پولیس آپ کو ہتھکڑیاں لگا کر نامعلوم مقام پر لے گئی۔

اخبارات کے مطابق تین دن کے بعد آپ کو عدالت میں پیش کیا گیا تو آپ نے نہ غلط بیانی کی اور نہ ہی کوئی معذرت خواہانہ انداز اختیار کیا بلکہ ایک تحریری بیان عدالت کو دیا جس کا ترجمہ یہ ہے: ''میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نے اخبار ڈائیویلٹ DIEWELT کے ایڈیٹر ہنرک بروڈر HENERYK BRODER پر قاتلانہ حملہ کیا کیونکہ یہ شخص ہمارے نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کا ذمہ دار ہے۔ اگر مجھے آئندہ موقع ملا تو میں ایسے ہر شخص کو قتل کرڈالوں گا۔''

اخبارات کے مطابق تفتیشی اہلکار نے دوران تفتیش جب نبی اکرم ﷺ کے بارے میں توہین آمیز

marfat.com

کلمات کہے تو غازی صاحب کے ہاتھ باندھے ہوئے تھے تو آپ نے اس کے منہ پر تھوک دیا جس پر آپ پر بے پناہ تشدد کیا گیا اور اسی تشدد کے نتیجے میں آپ کی شہادت واقع ہوئی۔ اناللہ وانا علیہ راجعون!

چنانچہ برلن پولیس نے 3 مئی کو حضرت غازی صاحب کی شہادت کی اطلاع پاکستان سفارت خانے کو دی اور حضرت غازی صاحب کو ماورائے عدالت تشدد کرکے قتل کرنے والے درندوں نے اپنا جرم چھپانے کے لیے اسے خود کشی قرار دیا اور پاکستانی سفارت خانہ نے بھی 4 مئی 2004ء کو پاکستان میں حضرت غازی صاحب کے والدین کو خود کشی کی خبر دی۔ اندازہ ہے کہ حضرت غازی صاحب کی شہادت 2 اور 3 کی درمیانی شب کو ہوئی تھی۔ اناللہ وانا علیہ راجعون!

عالمی تنظیم اہلسنّت کا کردار:

تمام فرقوں کے علماء و عوام نے غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت پر غازی صاحب کو زبانی زبانی خراج تحسین پیش کیا اور جرمن حکومت کی درندگی ور حکومت پاکستان کی بزدلی اور غازی ناموس رسالت کی کردار کشی کے خلاف اخباری حد تک مذمت کی لیکن عالمی تنظیم اہلسنّت نے اپنے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری کی قیادت میں تاریخ ساز عملی کردار ادا کیا اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے اور غازی و شہید ناموس رسالت کے مشن کو آگے بڑھانے کیلئے زبردست منصوبہ بندی کرکے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

غازی صاحب کی نماز جنازہ اور عالمی تنظیم اہلسنّت:

حضرت غازی صاحب کی شہادت کی خبر مشہور ہوتے ہی عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری سارو کی چیمہ پہنچے۔ حضرت غازی صاحب کے چچا چوہدری بشیر احمد چیمہ اور گاؤں کے لوگوں سے ملاقات کی۔ مرکزی امیر صاحب نے مرکزی ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری اور حضرت صاحبزادہ محمد زبیر احمد چشتی کو غازی صاحب کے والد پروفیسر نذیر احمد چیمہ کے پاس بھیجا اور تنظیم کی طرف سے ہر قسم کی خدمات کی پیش کش کی۔

عالمی تنظیم اہلسنّت کی مرکزی شوریٰ کے رکن پروفیسر محفوظ احمد خان کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے 8 مئی سے 12 مئی تک شب و روز غازی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے گھر ڈھوک کشمیریاں میں مسلسل محافل میلاد کا اہتمام کیا اور حضرت غازی صاحب کے والد پروفیسر نذیر احمد چیمہ کو قائل کیا کہ وہ حضرت غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کے مطابق کسی سنی بریلوی عالم سے جنازہ کی امامت کا فیصلہ کریں۔ چنانچہ پروفیسر نذیر احمد چیمہ صاحب نے فیصلہ کیا کہ سارو کی چیمہ میں نماز جنازہ کی امامت ڈاکٹر کرنل ریٹائر سرفراز احمد آف ترنول شریف کریں گے۔

نماز جنازہ میں دہشت گردی:

نماز جنازہ (13 مئی) سے 2 دن پہلے جماعۃ الدعوہ کے سینکڑوں مسلح کارکن نماز جنازہ کی امامت اور دیگر تقریبات پر قبضہ کرنے کے لیے سارو کی چیمہ میں جمع ہوگئے۔ نماز جنازہ کے لیے پنڈال اور سٹیج تیار کرکے اس سارے علاقے میں مسلح پہرہ لگادیا۔ چنانچہ عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری، مرکزی ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری، پروفیسر محفوظ احمد خان، علامہ

marfat.com

ر عصر قادری، قاری شاہد محمود چشتی، صاحبزادہ محمد زبیر چشتی، الحاج محمد اسلم جنجوعہ اور علماء اہلسنت، انجمن طلباء اسلام کارکنان اہلسنت اور کم و بیش اڑھائی لاکھ سنی عوام جنازہ گاہ میں پہنچے تو جماعۃ الدعوہ کے لیڈروں نے اسلحہ تان لیا۔ غازی صاحب کی نماز جنازہ کی (والد صاحب کے فیصلہ کے خلاف) بالجبر امامت کرانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ لاؤڈ سپیکر کے کنکشن توڑ دیئے۔ سٹیج کے پھٹے اکھاڑ دیئے۔ شہید کے صندوق مبارک کو اللہ تعالیٰ نے گرنے سے بچایا۔ ہزاروں لوگوں نے جماعۃ الدعوہ کے مسلح کارکنوں کو بتایا کہ شہید کے والد پروفیسر نذیر احمد نے فیصلہ کیا ہے جنازہ سنی بریلوی عالم دین پڑھائیں گے۔ لیکن وہ ڈٹ گئے کہ جنازہ جماعۃ الدعوہ کے لیڈر پڑھائیں گے اور صندوق اٹھا کر ایک طرف لے گئے قریب تھا کہ وہ اپنا امام کھڑا کر کے نماز جنازہ جبراً پڑھا دیتے اہلسنت و جماعت کے نوجوانوں نے بڑی جرأت کے ساتھ جماعۃ الدعوہ کے مسلح کارکنوں سے شہید کا صندوق واپس لے لیا اور صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری نے لوگوں کے اصرار پر نماز جنازہ کی امامت کرائی۔ اس کے بعد شہید کے والد پروفیسر نذیر احمد اور دیگر بے شمار لوگ جو لاؤڈ سپیکر نہ ہونے اور جنازہ میں جماعۃ الدعوہ کے اودھم مچانے کی وجہ سے نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکے نے دوسری نماز جنازہ ڈاکٹر سرفراز احمد کی اقتدار میں ادا کی اور عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری نے اجتماعی دعا کروائی۔

حضرت غازی صاحب کا روحانی تصرف:

حضرت غازی صاحب نہیں چاہتے تھے کہ ان کی اصل نماز جنازہ کوئی بدعقیدہ شخص پڑھائے۔ چنانچہ تمام نجدی فکر کی تنظیموں کے سربراہوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ وہ شہید ناموس رسالت کے جنازے کی امامت کریں۔ لیکن شہید نے اپنے روحانی تصرف کے ذریعے یہ شرف مسلک کے اہلسنّت و جماعت کو عطا کر کے ثابت کر دیا کہ محبوبانِ خدا بعد از وصال بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نظامِ کائنات میں تصرف کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد جماعت اسلامی اور جماعۃ الدعوہ کے لوگ اصل نماز جنازہ ہو جانے کے بعد سیاست چمکانے کے لیے غائبانہ نماز جنازہ کا ڈھونگ رچاتے رہے اور پریس میں جھوٹی خبریں شائع کروا کر امانت و دیانت کا جنازہ نکالتے۔

شہید کی تدفین:

اس کے بعد جماعۃ الدعوہ کے قائدین اور کارکنوں نے تدفین کے موقع پر نعرہ بازی کی اور یہ تاثر ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ شہید لشکر طیبہ کا کارکن تھا۔ چنانچہ شہید کے چچا چوہدری بشیر احمد سینکڑوں لوگوں اور پریس کے سامنے (خصوصی طور پر روزنامہ پاکستان کے کیمرہ مین موجود تھے اور یہ ریکارڈ بھی ان کے دفتر لاہور میں ضرور موجود ہو گا) تین بار اعلان کیا کہ ہم لوگ یارسول اللہ کا نعرہ لگانے والے سنی ہیں اور شہید کا کسی دہشت گرد تنظیم سے کوئی تعلق نہ تھا۔

اس کے بعد عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری نے جماعۃ الدعوہ اور لشکر طیبہ کے کارکنوں سے کہا کہ وہ قبر مبارک سے ہٹ جائیں چنانچہ یہ لوگ تتر بتر ہو گئے اور پیر صاحب نے تدفین مکمل کر کے ایمان افروز خطاب کیا اور اعلان کیا کہ وہ شہید کے مشن کو زندہ رکھیں گے اور ختم قل اور ختم چہلم اور شہید

marfat.com

کی یاد میں اندرون وبیرون ملک عظیم الشان کانفرنسوں کا اہتمام بھی کریں گے اور پھر قبر مبارک پر اجتماعی دعاء بھی کرائی اور پھول چڑھائے اور جامعہ قادریہ عالیہ نیک آباد گجرات کے طلبہ نے قبر مبارک پر قرآن خوانی کا سلسلہ شروع کیا۔

ختم قل شریف:

دوسرے روز (14 مئی 2006ء، اتوار) گورنمنٹ ہائی سکول ساروکی چیمہ میں ختم قل شریف ہوا۔ سید شبیر احمد شیرازی آف ساروکی چیمہ کی زیر نگرانی علماء ومشائخ نے ایمان افروز خطابات کیے۔ جن میں عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری، مرکزی جمعیت علماء پاکستان کے مرکزی رہنما سید محفوظ احمد مشہدی، تنظیم المدارس پاکستان کے شعبہ امتحانات کے چیئرمین علامہ غلام محمد سیالوی، عالمی تنظیم اہلسنت کے مرکزی ناظم تبلیغ علامہ محمد عنصر القادری، شہید کے والد پروفیسر نذیر احمد چیمہ، ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس ریٹائرڈ چیمہ کے اسماء قابل ذکر ہیں۔ جبکہ سابق صدر پاکستان چوہدری محمد رفیق تارڑ کے علاوہ کثیر تعداد میں خواص وعوام نے شرکت کی اور اجتماعی دعاء عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری نے کی۔

پیر محمد افضل قادری نے اپنے خطاب کے دوران شہید کے والد صاحب کو مزار شریف کی تعمیر کی پیش کش کی چنانچہ چند دنوں بعد انہوں نے پروفیسر محفوظ احمد خان کی وساطت سے مزار شریف کی تعمیر کی اجازت دے دی۔

صدی کے شہید اعظم کا خطاب:

پیر محمد افضل قادری نے اپنے خطاب کے دوران غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کو "پندرہویں صد ہجری کا شہید اعظم" کا خطاب بھی دیا اور کہا حضرت غاز عامر چیمہ شہید نے گستاخ رسول کے خلاف ایمان افرو اقدامات اٹھا کر پوری امت میں زندگی ڈال دی ہے اور د بھر کے دشمنان اسلام و گستاخان رسول کو مرعوب کر کے ان کی نیندوں کو حرام کر دیا ہے۔ پیر محمد افضل قادری نے حکومت اور بعض این جی اوز کو للکارا کہ وہ ناموس رسالت کے عظیم غازی وشہید کی عظیم اور تاریخی شہادت کو خود کشی کہنے سے باز رہیں وگرنہ شمع رسالت کے پروانے حکومت اور ان ناموس رسالت کے غداروں کے خلاف سخت اقدام اٹھائیں گے۔ چنانچہ اس کے بعد حکومتی حلقوں اور دیگر نے حضرت غازی صاحب کی کردار کشی کا سلسلہ بند کر دیا۔

7 جون کو شہید کے والد صاحب نے حضرت صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری صاحب کو مزار شریف کی تعمیر کی اجازت دی تو انہوں نے بلا تاخیر شاندار نقشہ تیار کروایا اور راولپنڈی میں شہید کے والد پروفیسر نذیر احمد چیمہ اور ان کے ساتھیوں واہل خانہ سے نقشہ کی منظوری لے کر جون میں تعمیرات کا کام خود اپنے ہاتھ سے کھدائی کر کے شروع کیا اور 18 جون ختم چہلم سے پہلے بنیاد سے لے کر دس فٹ تک ہال کی تعمیر اور قبر مبارک کے تعویز اور قبر مبارک کی تختی کی تنصیب کا کام مکمل کروایا۔ مزار شریف کے اس کام کے لیے کسی سے ایک پائی چندہ نہیں لیا گیا اور یہ سارے اخراجات اللہ تعالیٰ کے ایک گمنام بندے اور ہمارے ساتھی جنہوں نے آج تک اپنا نام ظاہر نہیں کیا (عاشق رسول محترم الحاج لال خان آف ڈھیروگنہ) نے اپنی

marfat.com

جیب سے ادا کیے۔

مزار شریف پر ختم چہلم کے موقع پر ایک غلہ نصب کیا گیا جس کی چابی (مطالبہ کے بغیر) شہید کے والد پروفیسر نذیر احمد چیمہ کے سپرد کردی گئی۔ لہٰذا شہید کے والد نے اصرار کیا کہ مزار شریف ڈھانی کام اب وہ خود کرائیں گے۔ چنانچہ مزار شریف کی باقی ماندہ تعمیرات کا نظام پروفیسر نذیر احمد کے سپرد کردیا گیا۔

عالمی تنظیم اہلسنت کے زیر اہتمام تاریخ ساز ختم چہلم:

شہید کے ختم دہم کے لیے نعرہ باز اور جھوٹی سیاست چمکانے والی تنظیموں نے کوئی قابل ذکر انتظام نہ کیا۔ چنانچہ حضرت شہید کے والد پروفیسر نذیر احمد چیمہ نے پروفیسر محفوظ خان کی وساطت سے عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر افضل قادری کو ختم چہلم کے تمام انتظامات کرانے کیلئے پیغام بھیجا جسے انہوں نے قبول کرلیا۔

پیر محمد افضل قادری نے بلا تاخیر ختم چہلم کے لیے شہید کے والد اور پروفیسر محفوظ احمد خان کے مشورے کے بعد وزیر آباد میں ایک پر ہجوم کانفرنس میں ختم چہلم 18 جون 2006ء بروز اتوار منعقد کرنے اور اس کے ملک بھر کے علماء و مشائخ اور دیگر اہم شخصیات کو مدعو کرنے کا اعلان کیا۔

عالمی تنظیم اہلسنت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری اور ان کے رفقاء صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری، الحاج محمد اسلم جنجوعہ، سید شبیر احمد شیرازی، قاضی امیر حسین خطیب اعظم کھاریاں، علامہ محمد عنصر القادری، صاحبزادہ محمد اکرم رضا، چوہدری ناصر محمد چیمہ واہالیان سارو کی چیمہ، انجمن طلبہ اسلام اور دیگر علماء کرام و سنی تنظیموں کے تعاون سے اندرون و بیرون ملک ختم چہلم کی بے پناہ تشہیر کی۔ ملک گیر کل پاکستان سنی کانفرنس کی سطح پر وسیع وعریض انتظامات کیے۔ 1000 ورکروں پر مشتمل 20 سے زیادہ کمیٹیاں تشکیل دیں اور ملک بھر سے آنے والے لاکھوں مسلمانوں کے لیے وسیع کھانے کے انتظامات کیے۔

غازی و شہید ناموس رسالت حضرت غازی عامر عبدالرحمٰن چیمہ رحمۃ اللہ علیہ کا ختم چہلم پاکستان کے تمام علماء و مشائخ اور حکمرانوں کے ختم چہلم سے سبق لے گیا۔ شمع رسالت کے پروانوں نے بے مثال عقیدت کا اظہار کیا اور سارو کی چیمہ کے لوگوں نے بے پناہ خدمت کی۔

ختم چہلم میں شہید کے والد پروفیسر نذیر احمد چیمہ، پروفیسر ارشاد احمد چٹھہ، سید فدا حسین شاہ حافظ آبادی، پروفیسر محفوظ خان، مولانا مشتاق احمد سلطانی، علامہ محمد آصف اشرف جلالی، علامہ محمد عنصر القادری، ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی، سید شبیر احمد شیرازی اور دیگر متعدد علماء و مشائخ و اہم شخصیات نے خطابات کیے جبکہ ملک بھر و آزاد کشمیر اور بیرون ممالک سے آئے ہوئے ہزاروں قائدین اور علماء و مشائخ قلت وقت کی وجہ سے خطاب نہ کر سکے۔

عالمی تنظیم اہلسنّت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری نے ختم چہلم کے عظیم الشان اجلاس کی صدارت کی اور خطبہ صدارت میں تاریخی اجتماع سے کھڑے ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر شہید کے مشن کو جاری رکھنے کا اور پاکستان میں مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے لیے جدوجہد کرنے کا عہد لیا اور غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے لیے "پندرہویں صدی کے شہید اعظم کا ایوارڈ" انکے لواحقین کو عطا کیا۔

marfat.com

تنظیم کے مرکزی ناظم صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری نے ایک قرارداد کے ذریعے گورنمنٹ ہائی سکول اور احمد نگر روڈ کا نام غازی عامر چیمہ شہید کے نام موسوم کرنے کا مطالبہ کیا جسے ضلعی ناظم فیاض احمد چٹھہ نے جو کہ ختم چہلم میں موجود تھے اسی وقت منظور کرنے کا اعلان کیا۔

ٹیلی ویژن اور قومی اخبارات نے ختم چہلم کے تاریخی پروگرام کو شاندار کوریج دی اور گوجرانوالہ کے مقامی اخبارات نے 3 سے 5 لاکھ اجتماع کا اندازہ لگایا۔

مزار شہید پر ناموس رسالت کمپلیکس کا قیام:

دیگر نجدی فرقوں کی بعض تنظیموں کی کوشش تھی کہ شہید کے سرہانے وسیع قطعہ اراضی خرید کر وہاں اپنے فرقے کا مرکز بنایا جائے اور اس طرح شہید کے مزار پر آنے والے شمع رسالت کے پروانوں کو اپنے چنگل میں پھنسایا جائے اس کیلئے ان لوگوں نے مالک اراضی چوہدری ظفر اللہ خان چیمہ کو منہ مانگی قیمت کی پیش کش کی۔ اسی دوران امیر عالمی تنظیم اہلسنت پیر محمد افضل قادری نے چوہدری ظفر اللہ خان چیمہ سے 4 کنال اراضی ناموس رسالت کمپلیکس کے لیے حاصل کرلی۔ جس میں سے ایک کنال اراضی انہوں نے اور انکے بیٹوں نے فی سبیل اللہ وقف فرما کر ناموس رسالت کمپلیکس کیلئے شاندار کردار ادا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور انکی اولاد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ حضرت صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری، راقم الحروف کے چند قریبی ساتھیوں اور الحاج محمد اسلم جنجوعہ نے قرضہ کے لیے تعاون فرمایا لیکن دم تحریر تک لاکھوں روپے کا قرضہ واجب الاداء ہے۔

ناموس رسالت کمپلیکس کے منصوبہ جات:

قرضہ اٹھا کر 4 کنال اراضی حاصل کرلی گئی وضو، نماز (پنجگانہ باجماعت وجمعۃ المبارک)، قرآن مجید حفظ و ناظرہ کیلئے ابتدائی انتظامات کردیئے گئے ہیں۔ ناموس رسالت کمپلیکس میں غازیان ناموس رسالت و مجاہدین اسلام کی یادگاریں ''جامع مسجد غازی عامر چیمہ شہید''، ''جامعہ غازی علم الدین شہید''، ''غازی ثاقب شکیل لائبریری''، ''ڈسپنسری غازی اللہ دتہ کنجاہی''، ''مکتبہ اہلسنت غازی احمد شیر خاں''، ''باب سید صدام حسین (سابق صدر عراق)'' زیر تعمیر ہیں جبکہ دیگر متعدد غازیان ناموس رسالت مجاہدین اسلام کی مزید یادگاروں کی تعمیر بھی زیر غور ہے۔

عرس و کل پاکستان ناموس رسالت کانفرنس

غازی عامر چیمہ شہید کے سالانہ عرس کے موقع پر کل پاکستان ناموس رسالت کانفرنس زیر اہتمام عالمی تنظیم اہلسنت یکم مئی صبح 9 بجے تا نماز ظہر ناموس رسالت کمپلیکس ساروکی چیمہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں ہو رہی ہے اور انشاءاللہ آئندہ بھی ہر سال اس تاریخ کو ہوتی رہے گی۔

عاشقان رسول سے اپیل:

مخیر حضرات کو چاہئے کہ وہ ناموس رسالت کمپلیکس کے اس فقید المثال منصوبے کی تکمیل کے لیے اینٹ، سیمنٹ، سریہ، بجری، ریت اور نقدی کی صورت میں دل کھول کر تعاون فرمائیں تاکہ عمارات کی تکمیل کرکے درس و تدریس، تبلیغ و ارشاد، لٹریچر اور لنگر کا سلسلہ وسیع پیمانہ پر شروع کیا جائے!!!

یہ مقالہ علامہ ابوالحسنین قادری آف راولپنڈی نے پیش کیا !!!

marfat.com

سچی حکایات

سلطان الواعظین ، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی روح پرور اور سبق آموز کاوش

ابلیس کا پوتا

کتب احادیث میں امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

"ایک روز ہم حضور ﷺ کے ہمراہ تہامہ کی ایک پہاڑی پر بیٹھے تھے کہ اچانک ایک بوڑھا ہاتھ میں عصا لئے حضور رسول الثقلین سید الانبیاء ﷺ کے سامنے حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ حضور ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا:

اس کی آواز جنوں کی سی ہے۔

پھر آپ نے اس سے دریافت کیا تو کون ہے؟

اس نے عرض کیا: حضور میں جن ہوں، میرا نام ہامہ ہے بیٹا ہیم کا اور ہیم بیٹا لاقیس کا اور لاقیس بیٹا ابلیس کا۔

حضور ﷺ نے فرمایا: تو گویا تیرے اور ابلیس کے درمیان صرف دو پشتیں ہیں۔

پھر فرمایا: اچھا یہ بتاؤ تمہاری عمر کتنی ہے؟

اس نے کہا: یارسول اللہ! جتنی عمر دنیا کی ہے اتنی عمر میری ہے کچھ تھوڑی سی کم ہے۔ حضور! جن دنوں قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تھا اس وقت میں کئی برس کا بچہ ہی تھا مگر بات سمجھتا تھا، پہاڑوں میں دوڑتا پھرتا تھا اور لوگوں کا کھانا و غلہ چوری کرلیا کرتا تھا اور لوگوں کے دلوں میں وسوسے بھی ڈال لیتا تھا کہ وہ اپنے خویش واقرباء سے بدسلوکی کریں۔

حضور ﷺ نے فرمایا: تب تو تم بہت بُرے ہو۔

اس نے عرض کی: حضور! مجھے ملامت نہ فرمایئے اس لئے کہ اب میں حضور ﷺ کی خدمت میں توبہ کرنے حاضر ہوا ہوں۔ یارسول اللہ! میں نے حضرت نوح علیہ السلام سے ملاقات کی ہے اور ایک سال تک ان کے ساتھ ان کی مسجد میں رہا ہوں، اس سے پہلے میں ان کی بارگاہ میں بھی توبہ کرچکا ہوں۔ حضرتِ ہود، حضرتِ یعقوب، حضرتِ یوسف (علیہم السلام) کی صحبتوں میں رہ چکا ہوں اور ان سے تورات سیکھی ہے اور ان کا سلام حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کو پہنچایا تھا، اور اے نبیوں کے سردار! حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اگر تو محمد رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کرے تو میرا سلام ان کو پہنچانا۔

سو حضور! اب میں اس امانت سے سبکدوش ہونے کو حاضر ہوا ہوں اور یہ بھی آرزو ہے کہ آپ اپنی زبانِ حق ترجمان سے مجھے کچھ کلام اللہ تعلیم فرمایئے۔

حضور ﷺ نے اسے سورہ مرسلات، سورہ عم یتساءلون، سورہ اذا الشمس، سورہ اخلاص اور معوذتین تعلیم فرمائیں اور یہ بھی فرمایا:

اے ہامہ! جس وقت تمہیں کوئی احتیاج ہو پھر

marfat.com

میرے پاس آجانا اور ہم سے ملاقات نہ چھوڑنا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تو وصال فرمایا لیکن ہامہ کی بابت پھر کچھ نہ فرمایا۔ خدا جانے ہامہ اب بھی زندہ ہے یا مر گیا ہے۔

سبق:

ہمارے حضور ﷺ ''رسول الثقلین'' و ''رسول الکل'' ہیں، اور آپ کی بارگاہ عالیہ جن وانس کی مرجع ہے۔

بادلوں پر حکومت

مدینہ منورہ میں ایک مرتبہ بارش نہیں ہوئی تھی قحط کا سا عالم تھا اور لوگ بڑے پریشان تھے۔ ایک جمعہ کے روز حضور ﷺ جب کہ وعظ فرما رہے تھے ایک اعرابی اٹھا اور عرض کرنے لگا:

''یارسول اللہ ﷺ! مال ہلاک ہو گیا اور اولاد فاقہ کرنے لگی دعا فرمایئے بارش ہو۔''

حضور ﷺ نے اسی وقت اپنے پیارے پیارے نورانی ہاتھ اٹھائے۔ راوی کا بیان ہے کہ آسمان بالکل صاف تھا، اَبر کا نام تک نہ تھا، مگر مدنی سرکار ﷺ کے ہاتھ مبارک اٹھے ہی تھے کہ پہاڑوں کی مانند ابر چھا گئے اور چھاتے ہی مینہ برسنے لگا، حضور ﷺ منبر پر ہی تشریف فرما تھے کہ مینہ شروع ہو گیا، اتنا برسا کہ چھت ٹپکنے لگی اور حضور ﷺ کی ریش انور سے پانی کے قطرے گرتے ہم نے دیکھے۔ پھر یہ مینہ بند نہیں ہوا بلکہ ہفتہ کو بھی برستا رہا پھر اگلے دن بھی اور پھر اس سے اگلے دن بھی حتیٰ کہ لگاتار اگلے جمعہ تک برستا ہی رہا۔

حضور ﷺ جب دوسرے جمعہ کا وعظ فرمانے اٹھے تو وہی اعرابی جس نے پہلے جمعہ میں بارش نہ ہونے کی تکلیف عرض کی تھی اٹھا اور عرض کرنے لگا:

''یارسول اللہ ﷺ! اب تو مال غرق ہونے لگا اور مکان گرنے لگے اب پھر ہاتھ اٹھایئے کہ یہ بارش بند بھی ہو۔''

چنانچہ حضور ﷺ نے پھر اسی وقت اپنے پیارے پیارے نورانی ہاتھ اٹھائے اور اپنی انگلی مبارک سے اشارہ فرما کر دعا فرمائی کہ

اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش ہو ہم پر نہ ہو۔

حضور ﷺ کا یہ اشارہ کرنا ہی تھا کہ جس جس طرف حضور ﷺ کی انگلی گئی اس طرف سے بادل پھٹتا گیا اور مدینہ منورہ کے اوپر اوپر سب آسمان صاف ہو گیا۔

(''مشکوٰۃ شریف'' صفحہ: 528)

سبق:

صحابہ کرام مشکل کے وقت حضور ﷺ ہی کی بارگاہ میں فریاد لے کر آتے تھے اور ان کا یقین تھا کہ ہر مشکل یہیں حل ہوتی ہے اور واقعی وہیں حل ہوتی رہی ہے اسی طرح آج بھی ہم حضور ﷺ ہی کے محتاج ہیں اور بغیر حضور ﷺ کے وسیلہ کے ہم اللہ سے کچھ بھی نہیں پاسکتے اور حضور ﷺ کی حکومت بادلوں پر بھی جاری ہے۔

اقوال زرین !!!

☆ اللہ کو ہر وقت اپنے ساتھ سمجھنا افضل ترین ایمان ہے۔
☆ باوجود نعمت وعافیت ہونے کے زیادہ لبی بھی شکوہ ہے۔
☆ تعجب ہے اس پر جو تقدیر کو پہچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرتا ہے۔

(امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

---

marfat.com

ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوث اعظم کا

علامہ عبدالحق ظفر چشتی کے قلم سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جنتیوں اور جہنمیوں کو ایک ساتھ دیکھ...... ان کے بیچ میں ایک پردہ ہے...... جو انہیں خلط ملط نہیں ہونے دیتا...... بینھما برزخ لا یبغین جس طرح کان میں سونا اور مٹی ملے ہوتے ہیں...... لیکن الگ الگ...... سونا سونا ہے...... مٹی مٹی ہے...... یہاں صرف جوہری کی آنکھ کام کرتی ہے...... اس دنیا میں بھی نیک و بد دونوں موجود ہیں...... اپنی آنکھ کھول...... ہو سکتا ہے تو دیکھ کر کہہ دے "فرق صاف ظاہر ہے"...... ہاں! سن! ابھی اس کان سے سونا ختم نہیں ہوا جب تک سمندر کا نصف حصہ شکر ہے...... اور نصف حصہ سانپ کے زہر جتنا کڑوا ہے...... اس کی تہہ سے موتی، ہیرے، جوہر، لولو، مرجان نکلتے ہی رہیں گے...... کوئی نکالنے والا تو ہو...... یا پھر موج کا انتظار کر، اس جہان میں، دونوں پانی موجود ہیں...... جو موجوں کی طرح آپس میں ٹکراتے رہتے ہیں...... نوری صلح کی موجوں کو ابھارتے رہتے ہیں...... اور سینوں سے کینوں کو نکالتے رہتے ہیں...... اس کے برعکس...... ناری، محبتوں کو تہہ و بالا کرتے رہتے ہیں...... محبت، کڑووں کو مٹھاس کی طرف کھینچتی ہے...... اور عداوت میٹھے کو تلخ بناتی ہے...... ہو سکتا ہے کسی کو بظاہر نظر نہ آتا ہو...... انجام کے دریچے سے دیکھنے سے ہر ایک کو نظر آجاتا ہے۔

صدیاں بیت رہی تھیں...... ماحول، کڑواہٹ سے بھرا جا رہا تھا...... مٹی، سونے پر غالب آرہی تھی...... ورد، موت کے قاصد بن کر ٹیسوں کی موجوں کو ابھار رہے تھے...... تلخیوں کا کاروبار عروج پر تھا...... پیاس کی شدت سے، ایمان کی زبان پر، کانٹے اگنے والے تھے...... کہ چیونٹی سے لیکر ہاتھی تک، جس کا کنبہ ہے...... اور جو سب کی پرورش کرنا جانتا ہے......

اس نے پانچویں صدی ہجری کے آخری دھانے پر ۱۱ ربیع الثانی ۴۷۰ ھجری کو، قصبہ بحیرہ خزر (کیسپن سی) کے جنوب میں گیلان کے قریب، خیر کے مرکز، امۃ الخیر، سیدہ فاطمہ بنت سیدنا عبداللہ صومعی کے بطن اطہر کے پاک...... میٹھے سمندر سے موجِ کرم اٹھائی...... اور ہیروں، موتیوں لولو و مرجان سے کھربوں درجے قیمتی جوہر، سطحِ دنیا میں نمودار ہوا...... حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی جن کے اس جوہر کو، ماں نے قادر مطلق کا بندہ ہونے کا نام دیا...... یعنی عبدالقادر، قدرت کے ایک غیبی اشارے نے اسے محی الدین کہا...... خلق خدا غوث الاعظم کہتی ہے......

ہاں! زبان خلق کو، نقارۂ خدا سمجھو...... ساٹھ سالہ ماں نے، جو اس عمر میں بچہ جننے کے قابل نہیں ہوتی...... ایسا بچہ دیا کہ گیلان کی بستی میں، سارا سال ہر گھر میں بچے یعنی بیٹے ہی پیدا ہوتے رہے...... جن کی تعداد گیارہ سو تک گنی جا چکی ہے...... کنیت ابو محمد تھی ناں...... اس لئے کہ اس نامِ ہمایوں والے ﷺ نے ربیع الاول کو ربیع الاول یعنی کائنات

marfat.com

کی سب سے پہلی بہار بناتے ہوئے ایسا ہی کیا تھا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے حق میں گواہی دینے والا بچہ حضرت یوسف علیہ السلام کی صداقت، پاکیزگی، طہارت و عظمت شان کو جانتا تھا...... خلاف فطرت گواہی دینے لگا...... اس عمر میں اتنا شعور کہاں ہوتا ہے...... حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی (رضی اللہ عنہ) بھی اسی عمر میں بے شمار حقیقتوں سے آگاہ تھے...... انہیں بوقت پیدائش علم تھا کہ اللہ کی توحید پر ایمان لانا ضروری ہے...... انہیں رسالت محمدیہ ﷺ کا بھی علم تھا...... انہیں فرضی روزوں کے مہینے کا بھی علم تھا...... وہ اس کی قدر و منزلت کو جانتے تھے...... وہ یہ بھی جانتے تھے کہ صبح صادق کے طلوع کا کونسا وقت ہے اور غروب آفتاب اور افطاری کتنے بج کر کتنے منٹ پر ہونی ہے...... مہینے کے آغاز و اختتام سے بھی آگاہ تھے...... وہ مکلف بھی نہیں تھے...... کہ روزہ کی فرضیت کے لئے بلوغت شرط ہے...... لیکن اس پر عمل کر کے دکھایا اور بتایا کہ لوگو! تم تو بالغ و عاقل ہو کر بھی عمل نہیں کرتے ہو...... جن پر اللہ تعالیٰ کا کرم ہوتا ہے...... وہ پیدا ہوتے ہی عمل کر کے دکھا دیتے ہیں۔

بہت سی بیدار آنکھوں والے، ایسے ہوتے ہیں...... کہ ان کے دل سوتے ہوئے ہوتے ہیں...... اس آب و گل عمل کی دنیا کے طالب، کیا دیکھ سکتے ہیں...... جو شخص، دل کی بینائیاں رکھتا ہے...... وہ اگر سو بھی جائے تو اس کی سو بینائیاں جاگ اٹھتی ہیں کہ **لا ینام قلبی** کا اعلان کرنے والے کے قدموں کی دھول بن کر رہتے ہیں...... اگر تو، صاحب دل نہیں...... تو جاگ...... نفس سے لڑ...... اور بیدار دل کا طالب بن، کہ آنکھ کا نور، دل کا نور نہیں...... **فاسعوا الی ذکر اللہ** یہ قادر کا بندہ بیدار دل، آنکھ کھولتے ہی، مطالعہ کائنات میں، مصروف ہو گیا...... اس عارضی کائنات کو بھی جس نے اتنا حسین بنا دیا ہے، اس کی اپنی ذات کے رنگ، نہ جانے کیا ہوں گے...... آپ نے پھول کو بھی دیکھا...... اس کی مہک، نزاکت، رنگت اور لطافت کو بھی دیکھا...... اور پھر اس پھول میں رنگ بھرنے والے کو بھی دیکھا...... جو اُس کے آس پاس ہی کہیں چھپا بیٹھا تھا...... کئی بار بے ساختہ پکار اٹھے ہوں گے

ما خلقت ھذا باطلا......

دس سال کی عمر کیا ہوتی ہے...... صرف کھلنڈرا پن...... لیکن قادر کے اس کے بندے نے اتنی سی عمر میں، قرآن پاک حفظ کیا اور اپنے شہر کے تمام علوم مروجہ دینی و دنیوی علوم پر عبور حاصل کر لیا تھا...... سبحان اللہ واہ مولا...... تیری دین...... **وکان فضل اللہ (علیہ) عظیما**

لوہا، داؤد علیہ السلام کی بات سمجھتا تھا...... اسی لئے موم ہو جاتا تھا...... وہ جس طرف موڑنا چاہتے، مڑ جاتا تھا...... حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی آپ کا اشارہ تک سمجھتی تھی...... جبھی تو لاٹھی سے سانپ، پھر سانپ سے لاٹھی بن جاتی تھی...... دریائے نیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سوٹے کی ایک مار سے ہی سمجھ گیا تھا کہ کس کو ڈبونا ہے کس کو پار لگانا ہے...... وہ یہ بھی سمجھتا تھا...... کہ اگر ایک بھی اسرائیلی ڈوب گیا یا ایک بھی فرعونی بچ نکلا تو موسیٰ علیہ السلام کے ڈنڈے کی مار پھر تیار کھڑی ہے...... کئی بار ایسا ہوا کہ ہزار سمجھانے کے باوجود میری کوئی بات نہ سمجھ سکا اور چاند، آقاء کائنات، جن کا نام ہی دکھ درد کا مرہم ہے...... ﷺ...... کی انگلی کا اشارہ سمجھ گیا...... اور کلیجہ چیر کر قدموں میں رکھ دیا...... آپ کی اونٹنی **ماموره من اللہ** تھی وہ اپنے میزبان...... اُس کے گھر...... اُس کی گلی...... سب کچھ جانتی اور سمجھتی تھی...... حالانکہ وہ اس گلی میں شاید پہلے کبھی نہ آئی تھی......

آپ کا دراز گوش صحابہ کے نام، ان کے گھر،

marfat.com

سب جانتا تھااور جب کسی کو بلانے بھیجا جاتا...... تو وہ اُنہی کو بلا کر لاتا...... کوئی کتنا بڑا ولی ہو...... قطب ہو...... ابدال ہو...... دوسری تیسری پشت میں جا کر کچھ نہ کچھ فرق ضرور پڑ جاتا ہے...... اگر فرق نہیں پڑا...... تو سیدہ فاطمہ بنت عبداللہ صومعی کے لخت جگر کی ذات میں نہیں پڑا...... دو تین پشتیں نہیں...... پانچویں صدی دم توڑ رہی ہے...... اس ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات...... ماں کے قول کی امانت کا رکھوالا...... صداقت کا پتلا، چوروں راہزنوں، قزاقوں کے اکھڑ ذہنوں کو سمجھا گیا...... کہ زندگی کس کا نام ہے...... دکھ بکھیرنے کا نہیں سکھ دینے کا نام ہے۔

کسی نے لیلیٰ سے پوچھا تو وہی ہے جس کی وجہ سے قیس، مجنوں اور دیوانہ بنا پھرتا ہے...... تو دوسرے حسینوں سے بڑھ کر حسین تو نہیں ہے...... اُس نے کہا خاموش رہ...... تو مجنوں نہیں ہے...... اگر تیرے پاس مجنوں کی آنکھ ہوتی تو دونوں جہاں تیری نظر میں بے قدر ہوتے...... تو ہوش میں ہے...... عشق کی راہ میں تیری جیسی بیداری...... بہت بری ہے...... اس راہ عشق میں جو بیدار ہے وہ زیادہ غافل ہے...... دنیا کی بیداری، نیند سے بھی بدتر ہوتی ہے...... عشق کی منزل کے راہی کو شیطان لاکھ بہکاوے دے...... قادر کے بندے اُس کے بہکاوے میں نہیں آتے...... وہ اپنے ہی محبوب کی ذات میں مست رہتے ہیں...... جیسے مچھلی پانی سے نہیں اکتاتی...... خشکی پر ہزاروں رنگ سہی...... وہ مچھلیوں کو نہیں بھاتے...... وہ ایک ہی رنگ میں مست رہتی ہے...... وہی ان کی زندگی، وہی ان کی موت، وہی ان کی دنیا، وہی ان کی قبر ہوتی ہے......

بغداد کے والی، جس ذات کے حسن کے سمندر میں ہمہ وقت تیرتے رہتے ہیں...... وہ اسی سمندر کے خزانوں کے مالک بن کر دنیا کو بانٹتے رہتے...... پانی کی سطحی لہر تو صرف پانی کے وجود کا احساس ہی دلا سکتی ہے...... عام اولیاء کرام اُس سمندر کی سطحی لہریں ہیں...... اور جیلان کا شہنشاہ، عمیق گہرائیوں میں غوطہ زن رہنے والے آقا...... اگر بارہ سال کے طویل ترین عرصہ سے ڈوبی ہوئی ناؤ کو بھی پار لگانا چاہیں تو لگا سکتے ہیں کہ وہ پانی کی گہرائی کو بھی جانتے ہیں...... اور وہ کشتی جو بارہ سال سے ڈوبی ہوئی ڈوبتے ڈوبتے کہاں تک پہنچ چکی ہے، اس کو بھی جانتے ہیں، مرض کی تشخیص کے ساتھ ساتھ اس کا علاج بھی ہو جائے...... تو سبحان اللہ!...... اس جان پہچان کے ساتھ پار لگانا بھی انہیں کا کام تھا......

اے مریدی **لاتخف** کی تسلیاں دینے والے! میرے نجات دہندہ! مجھ سے ہزار کوتاہی ہوتی ہے، میں نے بھی اپنی برائیوں سے نیکیوں کی ساری کھیتی تباہ کرلی ہے...... اعمال کا پھل، تو دل کی گرمی اور آنکھ کے آنسو سے پکتا ہے...... میں ان دو نعمتوں سے محروم ہوں اور تو ایسا غیث ہے کہ...... جہاں برسے، جل تھل کر دیتا ہے کے بعد ہی بقا ملتی ہے...... میری خشک اور مردہ زمین کو تیرے کرم کی بارش کی پھوار درکار ہے......

اے وہ ذات! جس کا تلوا، اولیاء عظام آنکھوں سے ملتے ہیں...... جو تجھے دیکھ لے وہ ساری کائنات کے سایہ دار لیکن بے سایہ ذات کا سایہ دیکھے...... اے حسنی و حسینی پھول! اے حسنی و حسینی چاند! اے حسنی و حسینی لعل و جوہر! تیری مہک، تیرا اجالا، تیری دمک، نبی رحمت کی رحمت کا صدقہ...... حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے منصب کا اتارا ہے...... دنیا و بحر و بر ہو...... قریہ ہو...... جو ہو...... کو ہو...... کوئی ایسا کونہ، کوئی ایسا چک نہ ملے گا، جہاں کرم کی بھیک نہ پہنچی ہو......

ہمیں بھی دونوں جہانوں میں آپ کے سہارے کی ضرورت ہے......

marfat.com

قرآن وسنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل
دار الافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

غائبانہ نماز جنازہ کی شرعی حیثیت!!!

سوال:

ہمارے علاقے میں ایک شخص لوگوں کو یہ کہ رہا ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھا تھا۔ اسلئے تم بھی میرے ساتھ مل کر غائبانہ نماز جنازہ پڑھو۔ لہذا اس کے متعلق شرعی حکم سے متعلق فرمائیں؟

واجد، جلالپور روڈ گجرات

جواب:

غائبانہ نماز جنازہ نبی ﷺ کی زندگی بھر کی عادت و معمول کے خلاف ہے اور کسی بھی صحیح حدیث سے ''غائبانہ جنازہ'' کے لفظ ثابت نہیں۔

اور یہ بات کی رسول اللہ ﷺ نے شاہ حبشہ کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھا تھا درست نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کا غائبانہ نماز جنازہ نہیں پڑھا، بلکہ نجاشی کی میت معجزۃً آپ ﷺ کے سامنے کردی گئی تھی اور اس پر آپ نے نماز جنازہ پڑھی تھی۔

اس سلسلہ میں احادیث ملاحظہ فرمائیں:

1۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری، شرح الزرقانی، عون المعبود، تحفۃ الاحوذی، اور نیل الاوطار میں ہے کہ

''فصلینا خلفه ونحن لانرى الا ان الجنازة قدامنا.'' (1، 2، 3)

ترجمہ: ''تو ہم (صحابہ) نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی اور ہم یہی دیکھتے تھے کہ میت ہمارے آگے ہے''

2۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری، شرح الزرقانی، عون المعبود، تحفۃ الاحوذی، اور نیل الاوطار میں ہے کہ

''كشف للنبی ﷺ عن سرير النجاشی حتى راه وصلى عليه.''

ترجمہ: ''نجاشی کی (میت والی) چارپائی نبی ﷺ کے سامنے کردی گئی، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اسے دیکھ کر اس کی نماز جنازہ پڑھی۔'' (4)

3۔ مسند احمد اور التمہید لابن عبد البر میں ہے کہ

''فصلى عليه وما نحسب الجنازة الا

حوالہ 1: ''فتح الباری شرح صحیح البخاری''کتاب الجنائز، باب الصفوف علی الجنازۃ، جلد: 3، صفحہ: 188۔

حوالہ 2: ''شرح الزرقانی'' محمد بن عبد الباقی بن یوسف الزرقانی جلد: 2، صفحہ: 81، طبع دار الکتب العلمیہ بیروت۔

حوالہ 3: ''عون المعبود شرح سنن ابوداؤد'' جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 7، طبع بیروت۔

حوالہ 4: ''شرح الزرقانی'' جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 81، طبع دار الجیل بیروت۔

marfat.com

موضوعة بين يديه." (5)

ترجمہ: "پس آپ ﷺ نے ان (نجاشی) کی نماز جنازہ پڑھی۔ اور ہم (صحابہ کرام) یہی سمجھتے تھے کہ میت آپکے سامنے رکھی ہوئی ہے۔"

لہذا

غائبانہ نماز کی بجائے میت کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا کرنی چاہئے جو کہ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے صراحتاً ثابت ہے۔

نیز

صحابہ کرام نے بھی اس حدیث کو بنیاد بنا کر کبھی غائبانہ جنازہ نہیں پڑھی، تو کیا صحابہ کرام اس حدیث کے مفہوم سے ناواقف تھے؟

تجارت کے متعلق اسلام کے رہنما اصول!!!

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ، مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو۔" (6)

انسان کی انفرادی اور اجتماعی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے دوسروں کا مال کچھ شرائط کے ساتھ لینا جائز ہے، اس کیلئے اسلام نے کچھ ذرائع مقرر کئے ہیں، اور وہ یہ ہیں: "تجارت، اجرت، مہر، ہبہ، میراث، عاریت، ملازمت، خیرات، صدقات، دیات کا جرمانہ وغیرہ۔ ان میں سے حصول زر کا سب سے اہم ذریعہ تجارت ہے۔

مال کا مال سے تبادلہ، جس میں مقصود نفع ہو، تجارت کہلاتا ہے۔ تجارت کی مختلف اقسام ہیں۔ اور وہ تجارت جس میں درج ذیل دو شرطیں پائی جائیں وہ جائز ہے۔ اور اگر یہ شرائط نہ ہوں تو یہ سودا حرام ہے۔ شرائط یہ ہیں:

1. بیچنے والے اور خریدنے والے کی باہمی رضامندی۔

2. جو شی خریدی بیچی جارہی ہے اس کی تجارت شرعاً جائز ہو۔

تجارت میں باہمی رضامندی یہ ہے کہ خریدار اور بیچنے والے پر کوئی جبر نہ ہو وہ اپنی مرضی سے، اپنی ضرورت کیلئے خریدے یا فروخت کرے۔ اگر تجارت میں رضامندی نہ ہو تو وہ سودا خریدنا اور اس سے نفع لینا حرام ہے۔ نوٹ: حکومت بعض اوقات لوگوں کا مال نیلام کرتی ہے یہ بیع حرام ہے۔ البتہ مقروض دیوالیہ کا مال نیلام کرنا جائز ہے۔

قرآن مجید میں باہمی رضامندی کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ اور حدیث شریف میں ہے: "مسلمان کا مال دوسرے کیلئے اس کی دلی رضامندی کے بغیر حلال نہیں۔"

تجارت اعلی اور بابرکت پیشہ ہے، اس سے حاصل ہونے والی کمائی حلال وطیب ہے۔ بلکہ کہا گیا ہے رزق کے دس حصوں میں سے نو حصے تجارت سے حاصل ہوتے ہیں اور ایک حصہ دوسرے پیشوں سے۔

احادیث صحیحہ میں مومن تاجر کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ حضور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: "سچا، امانت دار، مسلمان تاجر بروز قیامت انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔"

حوالہ5: "مسند احمد" حديث عمران بن حصين رضى الله عنه، حديث: 19154، جلد: 4، صفحه: 446، بيروت.

حوالہ6: "قرآن مجید"، پارہ نمبر 5، سورہ نساء، آیت نمبر 29

marfat.com

تاجر کیلئے چند چیزوں کی پاسداری کرنا ضروری ہے!

یہاں یہ بھی ذکر کرتا چلوں کہ تجارت کی برکات حاصل کرنے کیلئے تاجر پر چند چیزوں کی پاسداری کرنا لازمی ہے۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں:

1. کاروبار میں جھوٹی قسم نہ کھائے۔ (7)
2. وعدہ کی خلاف ورزی نہ کرے۔ (7)
3. اگر اسکے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے
4. نرخ کم کرنے کیلئے خواہ مخواہ کسی شئ میں عیب نہ نکالے، کہ اسے کم داموں وہ شئ مل جائے۔
5. فروخت کرتے وقت مبالغہ سے اس کی تعریف نہ کرے تاکہ اس کے زیادہ دام وصول کرسکے۔
6. اگر اس کے ذمہ قرض لازم ہو جائے تو ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام نہ لے۔
7. اگر اس کا قرض کسی کے ذمہ ہو تو اسے بے جا عار نہ دلائے۔
8. درود شریف پڑھنا اعلیٰ ترین عبادت اور باعث صدہا برکات ہے، مگر اپنا مال بیچتے وقت خریدار کے سامنے درود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔ کیونکہ درود شریف کی آڑ میں اپنے رذیل دنیاوی مقاصد پورا کرنا درود شریف کی ناقدری ہے۔

نیز تجارت سے متعلق رہنمائی کرتے ہوئے علمائے اسلام نے تحریر کیا ہے کہ

☆ ہر مسلمان کی طرح تاجر کیلئے لازم ہے کہ تجارت اسے فرائض اور واجبات سے روک نہ دے۔ بلکہ نماز اور دیگر فرائض کو وقت پر ادا کرے۔ اس کیلئے نماز کے اوقات میں کاروبار بند کردے۔

☆ خریدار اور فروخت کرنے والا اگر باہمی رضامندی سے فروخت شدہ شئ اور قیمت پر قبضہ کرلیں تو ایجاب و قبول کے بعد مبیع اور ثمن میں تصرف کا کامل اختیار حاصل ہو جاتا ہے۔ اور بیع کو فسخ کرنے کا اختیار نہیں رہتا

☆ خرید و فروخت میں قبول کرنے والے الفاظ ماضی کے ہوں۔ مثلاً میں نے یہ سودا قبول کیا۔

☆ کسی شئ کا نرخ معلوم ہونے کے بعد خریدار اگر قیمت ادا کرکے مبیع پر قبضہ کرلے اور کوئی لفظ استعمال نہ کرے تو یہ بیع ''بیع تعاطی'' کہلاتی ہے اور یہ جائز ہے۔ اسی طرح اگر کسی کے پاس ہبہ والی شئ پہنچی اس نے بغیر الفاظ کے قبول کرلیا تو ہبہ جائز ہے اور وہ ہبہ مکمل ہو گیا۔

☆ بیع فاسد میں اگر مبیع پر قبضہ کرلیا تو اس کا لوٹانا واجب ہے۔ اسی طرح اگر بیع فاسد میں مبیع سے نفع حاصل ہوا تو نفع کا صدقہ کرنا واجب ہے۔

☆ جس نے کھانے والی شئ خریدی بعد میں معلوم ہوا کہ وہ قابل انتفاع نہیں اس کی قیمت کھانا حرام ہے۔

ہر وہ شئ جس کی کوئی قیمت نہیں نہ اس سے نفع اٹھایا جاسکتا ہے اس کا فروخت کرکے قیمت حاصل کرنا حرام ہے۔

☆ مال کے حصول کا ذریعہ اگر حلال ہو تو دوسروں کا مال حلال ہے، ورنہ وہ حرام ہے۔

☆ جن اشیاء کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ نے حرام ٹھہرایا اس کی بیع جائز نہیں اگرچہ خریدار اور بیچنے والا راضی ہوں۔ اس سے حاصل ہونے والی قیمت اور منافع حرام ہے۔ مثلاً شراب اور خنزیر، مردار و خون (9) وغیرہ۔

☆ تجارت میں اگر نفع غالب عرف سے زیادہ ہو تو شرعاً اگرچہ جائز ہے مگر عرفاً اور اخلاقاً منع ہے۔ عرف غالب سے زیادہ نفع سے خریدار کا نقصان ہے اور نقصان نظر شرع میں ناپسند ہے۔

حدیث صحیح میں ہے:

حوالہ 7: ''جامع ترمذی'' کتاب البیوع عن رسول اللہ ﷺ، باب ما جاء فی التجار الخ، حدیث نمبر 1131.

حوالہ 8: ''قرآن مجید'' پارہ نمبر 2، سورہ بقرہ آیت نمبر 173

marfat.com

ترجمہ: "کسی کو ضرر نہ دو کہ اس کا حق کم کردو اور ضرر کا بدلہ ضرر سے نہ دو بلکہ ممکن ہو تو معاف کردو"

☆ خریدار اور بیچنے والے کی باہمی رضامندی سے بیع میں اقالہ جائز ہے۔ اقالہ سودا کو اسی قیمت پر واپس کردینے کا نام ہے۔

☆ تمام پیشے جن سے رزق حلال حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے جائز ہیں۔ مثلاً زراعت، صنعت، سپاہ گری، معماری، نجاری، آہن گری، اور ملازمت وغیرہ۔

☆ رزق حلال کی تلاش میں تجارت، ملازمت، زراعت، صنعت اور دیگر اسباب رزق تلاش کرنا اور ان کو عمل میں لانا مانع قناعت نہیں۔ بلکہ حُسنِ نیت سے کارِ ثواب اور باعث اجر ہے۔

کمائی کے باطل ذریعے!!!

کمائی کے باطل ذریعے درج ذیل ہیں:

☆ غیر مشروع اور بغیر استحقاق شرعی کمائی کا ہر ذریعہ باطل اور حرام ہے۔ مثلاً سود کی تمام اقسام (10،9) جوا اور اس کی تمام ممکنہ صورتیں، چوری، ڈکیتی، کم تولنا، ظلم، خیانت، غصب، رشوت، ملاوٹ، عقود فاسدہ، مالی جرمانے، جھوٹی گواہی اور جھوٹی قسم سے مال حاصل کرنا، حق کا انکار کرکے مال لینا، وغیرہ۔ ان سب سے بچنا فرض ہے۔ قرآن مجید کی متعدد آیات اور احادیث صریحہ صحیحہ میں اس سے بچنے کی تاکیدیں اور نہ بچنے والوں کے لئے سخت وعیدیں آئی ہیں۔

☆ حرام پیشوں کی کمائی بھی حرام ہے۔ اس کا استعمال جائز نہیں مثلاً گانے بجانے کی اجرت، جھوٹی گواہی کی اجرت، جھوٹی وکالت کی اجرت، نوحہ گری کی اجرت، مجسمہ سازی کی اجرت، ڈاڑھی منڈانے کی اجرت وغیرہ۔ ان سے بچنا ضروری ہے۔

☆ حرام مال کا کھانا جس طرح حرام ہے، اسی طرح اس کے دیگر استعمالات مثلاً پینا، جائداد بنانا، اس پر سواری کرنا، لباس بنانا اور دیگر تصرفات بھی ناجائز ہیں، ان سے بچنا بھی ضروری ہے۔

☆ جس طرح حرام ذرائع سے رزق حاصل کرنا حرام ہے اسی طرح اپنا حلال مال حرام ذرائع پر خرچ کرنا بھی حرام ہے۔ مثلاً رقص وسرود، آتش بازی، شراب و کباب کی محافل اور تماشا وغیرہ پر خرچ کرنا۔

☆ تجارت میں دھوکہ دہی حرام ہے اس سے اعتبار اٹھ جاتا ہے، تجارت تباہ ہوجائے گی اور تجارت کی تباہی سے قومیں ہلاکت میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔ نیز دھوکے سے غریب خریدار تباہ ہوجائے گا۔ کسی غریب کی تباہی کا سامان کرنا بھی حرام ہے۔

☆ حرام مال لے کر خود کو عذاب الٰہی میں گرفتار کرنا درست نہیں۔ لہٰذا حرام خوری سے بچنا بھی فرض ہے

☆ غیر ضروری کام میں ایسی مشقت جس سے ہلاکت کا قوی اندیشہ ہو، حرام ہے۔ ایسے کاموں سے اجتناب شرعاً ضروری ہے۔

☆ حرام کو حلال جان کر استعمال کرنا یا حلال کو حرام جاننا کفر ہے اور ہمیشہ کے عذاب میں گرفتار ہونے والی بات ہے۔

☆ حرام کو حرام سمجھ کر کرنا فسق ہے۔ بہر حال اس سے اجتناب بھی ضروری ہے۔

☆ مسلمان کے مال کی طرح ذمی کافر (جس کے پاس اسلامی ملک میں رہنے کا اجازت نامہ ہو) کے مال کی حفاظت بھی مسلمانوں پر فرض ہے۔ اور اسکے مال کو ناجائز طریقے سے لینا بھی حرام ہے۔

حوالہ 09: "صحیح مسلم" کتاب المساقات، باب لعن آکل الربا وموکلہ، حدیث نمبر 2994.

حوالہ 10: "سنن ترمذی" کتاب البیوع عن رسول اللہ ﷺ، باب ما جاء فی اکل الربا، حدیث نمبر 1127.

marfat.com

اسلام اور سائنس

ڈاکٹر سارٹن نے چار ہزار صفحات پر مشتمل جو سائنسی تاریخ لکھی ہے اس کا بہت بڑا حصہ صرف عرب سائنسی کارناموں کا احاطہ کرتا ہے ڈاکٹر سارٹن نے اپنی مختلف تحریروں میں عہد وسطیٰ کی سائنسی تاریخ کے حوالے سے عرب سائنس کو نئی تہذیب کا اصل منبع قرار دیا ہے، یورپ کی نشاۃ ثانیہ میں عرب علمی رفعت نے مرکزی کردار ادا کیا ہے۔

عربوں نے یونانی علمی سرمایہ سے فائدہ اٹھایا ہے لیکن یہ یہاں رک نہیں گئے بلکہ انہوں نے اس کو اس طرح اپنایا کہ اس میں علم کی نئی راہیں کھولیں، آرشمیدس اور دوسرے یونانی اور رومی عالموں کے نظریات کو تجربات کی بھٹی میں ڈال کر علم کے نئے پیکر تراشے، عرب مسلم سائنسدانوں کی ایجادات لاتعداد ہیں، پانی کا پہیہ، پانی کی گھڑی، پن چکی اور حیرت انگیز زیر زمین آب پاشی کا نظام جن کو فجارا کہتے ہیں اور جو آج بھی عمان میں زیر استعمال ہے، یہی زمانہ الخوارزمی، الفصاری، الفرقانی، البنانی، ابن یونس الطوسی اور البرونی جیسے دیو قامت سائنس دانوں کا ہے جنہوں نے کیلنڈر کی درستی کی اس طرز کی ترقی دی جس کے بغیر جہاز دانوں کا اپنا راستہ متعین کرنا بہت مشکل تھا، اب ارباب فکر و نظر نے بڑی بڑی رسد گاہیں بنوائیں راتوں میں تاروں بھرے آسمان کا مطالعہ کیا، سورج سیاروں اور ستاروں کی حرکت کی پیائش اور اجرام فلکی کی جدولیں اور نقشے اس صحت سے تیار کئے جیسے آج کمپیوٹر کرتا ہے، انہوں نے زمین اور چاند کا فاصلہ معلوم کیا۔

جہاز رانی کے لیے پہلی بار مقناطیسی سوئی استعمال کی، البیرونی جو فطری علوم سائنس کا بڑا جید عالم تھا اس نے زمین کا طول البلد اور عرض البلد طے کئے اور اس بات کا قیاس کیا کہ اصل میں زمین اپنے محور پر گھومتی ہے۔ یہ وہی خیال ہے جو گلیلو کو البیرونی سے چھ سو سال بعد آیا، بارہویں صدی میں مشہور جغرافیہ دان الادریسی نے دنیا کا ایک نقشہ تیار کیا تھا اور اس طرح آئندہ کے سیاحوں، تاجروں اور تاریخ دانوں کے لیے تلاش و جستجو کے لئے دروازے کھول دیئے۔

آٹھویں صدی کے ریاضی دان الخوارزمی نے ارضی زاویئے کی لمبائی کی پیائش کی، اسی صدی میں الجابر نے ایسے تحقیقی طریقے ایجاد کئے کہ جس پر تمام جدید کیمیا کی بنیاد ہے، مشہور ہیئت دان الطوسی نے "التحریر" لکھی یہ تحریر علم ہیئت میں ایک سنگ میل ہے اور اس نے کائنات کے تصور کو ایک نئے طریقے سے پیش کیا، یہ دیکھا گیا ہے کہ اکثر عرب عالموں کی علمی کاوشوں کی بنیاد ان کا عقیدہ تھا، ڈاکٹر کنگ نے اسلام میں "قبلے" کے عنوان سے ایک مقالہ سپرد قلم کیا ہے اس نے بتایا ہے کہ کعبہ کی تعمیر کرنے والوں نے مسجد حرام کو دین اجرام فلکی کے نقشے کے مطابق بنایا ہے، مشہور ہیئت دان الخلیل نے اپنی کتاب

marfat.com

''حساب'' سے ایسی معلومات تیار کیں جنہوں نے دنیا بھر میں قبلے کی سمت درست رکھنے کی مدد کی اس قسم کے حساب کی کوئی مثال دنیا کی کسی دوسری تہذیب میں نہیں ملتی ہے، قبلے کی سمت کا تعین کرنے کے لیے ہیئت دانوں نے جو آلات تیار کیے تھے ان کو بعد میں کانسی کے کمپاس کی شکل دے دی گئی تا کہ مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں آسانی کے ساتھ قبلے کی سمت کا صحیح تعین کر سکیں۔

عرب سائنس دانوں نے علم بصارت کے میدان میں اولین تحقیقات کیں، تقریباً آج سے آٹھ سو سال پہلے ابن الہیثم نے ''المناظر'' لکھی جس میں فریب چشم، قوس قزح اور انعطاف کے نظریات بیان کیے اور اس طرح دور جدید کے کیمرے خوردبین اور دوربین کی بنیاد رکھی، یوں تو عرب عالموں نے ہر میدان میں یورپ کو بہت کچھ دیا، ان کا سب سے بڑا احسان ریاضی کے میدان میں ہے۔

عرب ریاضی دانوں نے نہ صرف الجبرا اور جیومیٹری کا علم مغرب کو دیا بلکہ صفر کا تصور بھی پہلی بار پیش کیا، ہندوستانی گنتی کو استعمال کرتے ہوئے اس میں صفر بڑھایا اور اس طرح تاریخ میں پہلی بار گنتی کا ایک قابل عمل نظام ممکن ہوا عربی ہندسوں نے نہ صرف گنتی کو آسان کر دیا بلکہ یہ بھی ممکن کر دیا کہ مشکل سے مشکل حسابی مسائل حل ہو جائیں اگر ماضی میں یہ تمام آسانیاں اور فکری کاوشیں مسلم مفکرین نے پیدا نہیں کی ہوتیں تو بہت سے سائنسی علوم آج بمشکل ترقی کرتے۔

عرب کے ابتدائی دور کے ماہرین طب جس میں (رازی، بوعلی سینا اور جیلان) شامل ہیں ارباب علم و دانش نے انہیں فن طب کا باپ قرار دیا ہے، انہوں نے مختلف جڑی بوٹیاں جن میں کافور، لونگ، مفر اور سنا وغیرہ شامل ہیں ان کو علاج کے لیے استعمال کر کے یونانی اور رومی علم ادویات کو بہت آگے بڑھا دیا، آج کی پوری میڈیکل سائنس انہیں کی مرہون منت ہے۔

مسواک کی سنت اور اسکے طبی فوائد

مسواک ہمارے پیارے آقا تاجدار مدینہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بہت ہی مبارک سنت ہے۔ سونے سے قبل اور جاگنے کے بعد نیز جب بھی منہ میں بدبو محسوس ہو اس کو دور کرنے کے لیے مسواک کرنا سنت ہے اور وضو میں بھی مسواک کرنا سنت اور بہت زیادہ اجر و ثواب کا موجب ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسواک میں موت کے سوا ہر مرض سے شفاء ہے۔ جب سے مسلمانوں نے بد قسمتی سے اس سنت کو چھوڑا ہے اس وقت سے لے کر آج تک ہزاروں روپے برباد کرنے کے باوجود لوگ صحت کے ہاتھوں مسلسل پریشان ہیں۔

یہ بات صداقت پر مبنی ہے کہ جوں جوں زمانہ سنتوں سے دور ہوتا گیا اسی قدر معاشرے میں بیماریاں زور پکڑتی گئیں۔ لیکن پابندی سے مسواک کرنے والا بلغمی امراض، سل دق اور معدہ و جگر کے امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ مسواک دافع تعفن ہے۔ جب بھی اس کو منہ میں استعمال کیا جاتا ہے تو یہ اندر کے جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہے جس سے آدمی بے شمار امراض سے بچ جاتا ہے حتیٰ کہ بعض جراثیم صرف اور صرف مسواک کے اندر موجود مواد کی وجہ سے ہی مر جاتے ہیں۔ دائمی نزلہ کے وہ مریض جن کی بلغم رکی ہوتی ہے مسواک کے استعمال سے انکی بلغم خارج ہوتی ہے اور دماغ ہلکا ہو جاتا ہے۔ تحقیق میں یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ مسواک دائمی نزلے کا تریاق ہے اس کے مستقل استعمال سے ناک اور گلے کے آپریشن کے چانس بہت کم ہو جاتے ہیں۔

تمام تر تجربات اور تحقیق کے مطابق اسی فیصد امراض معدہ صرف دانتوں کے نقص کی وجہ سے ہوتے ہیں مسواک کی سنت چھوڑنے کی وجہ سے فی زمانہ معدہ کی بیماریاں آپکے سامنے ہیں کیونکہ دانتوں کی میل اور مسوڑھوں کی پیپ غذا کے ساتھ یا بغیر غذا کے لعاب دہن کے ساتھ مل کر معدے میں جاتی ہے جس کے نتیجے میں غذا متعفن ہو کر مرض کا سبب بنتی ہے۔

marfat.com

دانش حجاز

اقوال زریں اور تبصروں سے مزین، برطانیہ کے نامور سکالر محمد دین سیالوی کی دانشمندانہ تحریر

اجنبی (غیر مانوس) کون ہے؟

حضرت فضیل رحمہ اللہ نے فرمایا:

''اجنبی وہ نہیں جو شہر شہر پھرتا ہو بلکہ حقیقی اجنبی (غیر مانوس) وہ نیک آدمی ہے جو فاسقوں میں پھنس گیا ہو۔

(''ارشاد العباد'' صفحہ نمبر 36۔)

تبصرہ:

مطلب یہ ہے کہ اگر آدمی کو ہم مزاج اور ہم فکر ساتھی مل جائیں تو مسافرت اور دیار غربت میں بھی کوئی پریشانی نہیں ہوتی، لیکن ساتھی ہم مزاج اور ہم فکر نہ ہوں تو آدمی اپنے شہر اور گھر میں ہی وحشت اور اجنبیت محسوس کرنے لگتا ہے۔ رفیقہ حیات حسن صورت وسیرت کے ساتھ ساتھ ہم مزاج اور وفا شعار ہو تو گھر جیسا بھی ہو جنت لگتا ہے۔ گھر شاندار ہو، دنیا کی ہر نعمت موجود ہو، موسم بھی بہار ہو، صرف ایک رفیقہ حیات بد مزاج اور فاسقہ وبد کردار ہو تو سب کچھ زہر لگتا ہے۔ زندگی میں اچھے رفیقِ حیات اور ہم سفر کا تذکرہ شاعر کے الفاظ میں پڑھئے۔

کتنا حسیں سفر ہے کہ ہم سفر ہے تو
منزل قریب دیکھ کر گھبرا گیا ہوں میں

مجموعہ احادیث میں سے چار (منتخب) باتیں

حضرت عبداللہ بن مبارک علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ ایک دانا آدمی نے احادیث جمع کیں اور اُن میں سے چالیس ہزار کا انتخاب کیا، پھر اُن چالیس ہزار میں سے چار ہزار کا انتخاب کیا، ان چار ہزار میں سے چار سو چنیں، چار سو میں سے چالیس اور پھر ان چالیس میں سے چار کا انتخاب کیا۔ وہ یہ ہیں:

☆ عورت (کی باتوں) پر کبھی اعتبار نہ کرنا۔

☆ مال پر کسی حال میں غرور نہ کرنا۔

☆ معدہ پر وہ بوجھ نہ لادنا جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا (یعنی ضرورت سے زیادہ نہ کھانا)۔

☆ جو علم تجھے نفع نہ دے اسے جمع نہ کرنا یعنی نہ پڑھنا۔ (''ارشاد العباد'' صفحہ: 86)

دل کی تاریکی اور روشنی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: چار چیزیں دل کو تاریک کر دیتی ہیں:

☆ (حرام، حلال کی) پرواہ کئے بغیر پیٹ بھرنا۔

☆ ظالم لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔

☆ گذشتہ گناہوں کو بھول جانا۔

☆ لمبی اُمیدیں باندھنا۔

اور چار چیزیں دل کو روشن کرتی ہیں:

☆ احتیاط کی وجہ سے پیٹ کا بھوکا رہنا (یعنی حرام کے ڈر سے شک والی چیز کو نہ کھانا)۔

☆ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔

marfat.com

☆ گذشتہ گناہوں کو یاد رکھنا۔
☆ آرزوؤں اور اُمیدوں کو کم کرنا۔
("ارشاد العباد" صفحہ نمبر 86۔)

تبصرہ: دل کی تاریکی سے مراد یہ ہے کہ دل حق اور باطل میں امتیاز کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے، اسے نفع اور نقصان کی پہچان نہیں رہتی اور یہ کیفیت نافرمانیوں، حرام کاریوں اور بری صحبت سے پیدا ہوتی ہے۔ اور دل کی روشنی سے مراد ایسا ملکہ ہے جو حق کو باطل سے ممتاز کرتا ہے اور ہمیشہ حق کا انتخاب کرتا ہے۔ کہ ملکہ اطاعت الٰہی (یعنی فرائض کی ادائیگی اور محارم سے بچنے) اور نیک لوگوں کی صحبت سے پیدا ہوتا ہے۔ دل روشن ہو تو گھپ اندھیروں میں بھی بندے کو حق کا سراغ مل جاتا ہے اور دل تاریک ہو تو دن کے اجالوں میں بھی انسان بھٹک جاتا ہے اور ظاہری بصارت کسی کام نہیں آتی۔ دانشوران مغرب کہتے ہیں۔

We walk by faith and not by sight.

ترجمہ: "ہم ایمان کی روشنی میں چلتے ہیں بصارت کی روشنی میں نہیں۔"

اگلوں اور پچھلوں کا علم

بیان کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص علم کی تلاش میں نکلا، اس دور کے نبی علیہ السلام کو جب یہ خبر پہنچی تو انہوں نے اسے بلایا اور کہا:

"اے نوجوان! میں تمہیں تین عادات اپنانے کی نصیحت کرتا ہوں، ان میں اگلوں پچھلوں کا علم ہے:

☆ جلوت و خلوت (ظاہر و پوشیدہ) میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ ☆ اپنی زبان کو مخلوق سے روک لو اور بھلائی کے سوا اُن کا ذکر نہ کرو۔ ☆ کھانا کھانے سے پہلے یہ یقین کر لو کہ وہ حلال کا ہے۔

اوقات کی حفاظت

جو آدمی اپنے اوقات کی حفاظت کرتا ہے (اور انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتا ہے) وہ مندرجہ ذیل (چار کام) کرے:

☆ جب بولے تو ذکر الٰہی کرے۔
☆ جب خاموش ہو تو (کارخانہ قدرت میں) غور و فکر کرے۔
☆ جب (کسی چیز کو) دیکھے تو عبرت اور سبق حاصل کرنے کیلئے دیکھے۔
☆ جب کچھ کرنا چاہے تو نیکی کرے۔

تبصرہ:

زندگی کے وہی لمحات کار آمد ہیں جو اللہ تعالیٰ کی یاد اور اطاعت میں گزر جائیں ورنہ زندگی بیکار بلکہ باعث شرمندگی ہے۔ ع ......

زندگی بے بندگی، شرمندگی
اوقات ہمہ بود کہ بیار بسر شد
باقی ہمہ بے حاصلی و بے خردی بود

اور ایک قبر کے کتبہ پر لکھا ہوا تھا:

Do all the good you can.
To all the people you can.
In all the ways you can.
As long as ever you can.

جس قدر نیکی کر سکتے ہو کرو۔
جتنے لوگوں کے ساتھ کر سکتے ہو کرو۔
جتنے طریقوں سے کر سکتے ہو کرو۔
اور جتنے عرصے تک کر سکتے ہو کرو۔

marfat.com

کرتے اور رسول کریم بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے۔ تو اللہ تعالیٰ کو بہت مغفرت کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ضرور پاتے۔

ہمارے نبی معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جس نے میری قبر کی زیارت کی، میری شفاعت اس پر واجب ہو گئی۔ بے شک جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

پیدائش

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے تقریبا ایک لاکھ چوبیس ہزار (124000) نبی بھیجے۔ سب سے پہلے نبی سیدنا آدم ہیں۔ سب سے آخری نبی سیدنا محمد ﷺ ہیں۔

آپ ﷺ 12 ربیع الاول، سوموار کے دن مکۃ المکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدِ گرامی سیدنا عبد اللہؓ، مکۃ المکرمہ کے رہنے والے تھے آپ عرب کے مشہور قبیلہ بنو ھاشم سے تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہؓ، مدینۃ المنورہ کی رہنے والی تھیں۔ آپ کا تعلق بنو زھرہ کے قبیلہ سے تھا۔

پرورش

ہمارے پیارے نبی ﷺ کی پیدائش سے 6 مہینے پہلے آپ ﷺ کے والدِ گرامی سیدنا عبد اللہؓ تجارت کی غرض سے شام تشریف لے گئے۔ واپسی پر مدینۃ المنورۃ کے قریب آپ فوت ہو گئے۔ آپ ﷺ کی پرورش کی ذمہ داری آپ ﷺ کے دادا جان سیدنا عبدالمطّلب نے لے لی۔ سیدنا عبد المطلب ہمارے پیارے نبی ﷺ سے بہت زیادہ محبت کرتے تھے۔

ALLAH for forgiveness and the Messenger ﷺ had begged forgiveness for them: indeed they would have found ALLAH All-forgiving, Most Merciful.

Our Beloved Prophet ﷺ said,

"My intercession becomes Wajib for the one who visits my grave".

"Verily, he who made Hajj and refrained from visiting me has rendered me an injustice."

HIS HOLY BIRTH

Almighty Allah has sent 124,000 prophets to guide mankind. The first of them was Sayyidonaa Adam and the last of them was Sayyidonaa Muhammad ﷺ.

Sayyidonaa Muhammad ﷺ was born on Monday the 12th of Rabii-Ul-Awwal, in Makkah. Sayyidonaa Abdullah ؓ who was his father also resided in Makkah. He was from a famous Arab tribe, Banu Haasham.

Sayyidah Aaminah ؓ, his mother was from Madinah, and belonged to the tribe of Banu Zuhrah.

UPBRINGING

Sorrowfully Sayyidonaa Abdullaah ؓ passed away 6 months before his birth whilst he was returning from a business trip to Syria.

Subsequently Abdul Muttalib ؓ, his grand father adopted him and showed immense love and fondness to our Prophet ﷺ.

marfat.com

Teaching of Islam

Allama Sajid ul Hashemi, England

UMRAH

FARAA'ID: Ihraam and Tawaaf

WAJIBAAT: Sa'ee and Shaving or trimming the hair.

PROCEDURE

Put on Ihraam before entering the Miqaat.

Perform two Rak'at Sunnat-e-Ihraam.

Form Niyyat and recite Talbiyyah.

Depart towards MAKKAH reciting Talbiyyah.

Perform Tawaaf with Idhtibaa and Ramal.

Perform 2 Rak'at behind Maqaam-e-Ibraheem.

Visit Multazam and the Well of Zamzam.

Perform Sa'ee between Safaa and Marwah.

Shave or trim the hair.

THE GREEN DOME

Ziyarat of the Holy Grave of the Holy Prophet ﷺ is near to Wajib.

Almighty ALLAH said,

"And when they had been unjust to themselves, then came to you and begged

عمرہ

فرائض : احرام اور طواف۔

واجبات: سعی اور بال کاٹنا۔

طریقہ:

میقات سے گذرنے سے پہلے احرام باندھو۔

عمرہ کی نیت کرو اور تلبیہ پڑھو۔

دو رکعت سنت احرام ادا کرو۔

تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ شریف کی طرف روانہ ہو جاؤ۔

اضطباع اور رمل کے ساتھ طواف کرو۔

مقام ابراھیم کے پاس دو رکعت ادا کرو۔

ملتزم اور زمزم کے کنویں پر جاؤ۔

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرو۔

بال منڈاؤ یا کٹاؤ۔

گنبد خضراء

قبر اقدس کی زیارت واجب کے قریب ہے۔

ارشاد خداوندی ہے:

اور اگر یہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے۔آپ کے پاس حاضر ہو جاتے۔اور **اللہ تعالی** سے **مغفرت طلب**

marfat.com

19

20

21

22

23

24

بسم اللہ الرحمن الرحیم ☆ **تصویروں کی نمبر وائز تفصیلات:**

1 عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ "جامعہ قادریہ عالمیہ" کا **غوث اعظم بلاک**

(الحمدللہ! جامعہ اور اسکے شعبہ خواتین میں 750 سے رہائش پذیر طلباء طالبات کیلئے فری تعلیم فری خوراک اور فری رہائش کا انتظام کیا گیا ہے)

2 جامع مسجد عیدگاہ اور مشائخ نیک آباد کے مزارات کیساتھ ساتھ اس سال تعمیر ہونے والا **قطب الاولیاء بلاک** نظر آرہا ہے۔

3 **جامع مسجد نیک آباد** (مختصر عرصہ میں المونیم وشیشہ کے کام کے بعد کارپٹ اور کچھ حصہ پر ایرانی قالین کی صفیں بھی بچھادی گئیں ہیں)

4 **شریعت کالج طالبات** جوکہ جامعہ قادریہ عالمیہ کا شعبہ خواتین ہے (اس میں دیگر عملہ کے علاوہ 25 معلمات دینی خدمت انجام دے رہی ہیں)

5 قطب الاولیاء بلاک کا مین دروازہ **باب اسلم** (بیسمنٹ پر مشتمل یہ عظیم الشان بلاک اس سال تعمیر کیا گیا اسکا تخمینہ ایک کروڑ روپے سے زائد ہے تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس میں جامعہ اور کالج سے متعلقہ دفاتر اور تعلیمی کمرے وہال ہیں جو کہ 30 کے قریب ہیں)

6 **خواجگان نیک آباد کے مزارات** + قرآن محل (مزار کی دوسری منزل پر قالین اور المونیم وشیشہ کے بڑے دروازے لگادئے گئے ہیں)

7 **شریعت کالج طالبات کا فرنٹ ویو۔** 8 **جامعہ قادریہ عالمیہ کا ایک خوبصورت باغیچہ**

9 مہمان خانے + حجرہ قطب الاولیاء + رہائشیں + دفتر پیر محمد افضل قادری مدظلہ 10 بائی پاس روڈ گجرات پر جانب مغرب **باب غوث اعظم** وزیر تعمیر مسجد

11 شریعت کالج طالبات کا **سیدہ آمنہ بلاک** (الحمدللہ اسی سال کے دوران اس بلاک کی سامنے والی لوہے کی گرلیں لگائی گئیں ہیں)

12 **باب ام رسول** قطب الاولیاء بلاک کیطرف سے شریعت کالج طالبات جانے کا راستہ، جو انہیں دنوں تعمیر ہوا اور پیر صاحب مدظلہ نے افتتاح فرمایا۔

13 گجرات یونیورسٹی کیساتھ سخی حافظ حیات رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر دینی مدرسہ کا کام ہو رہا ہے۔ یونیورسٹی میں ایک جمعہ جناب پیر صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں

14 کچہری چوک گجرات میں زیر تعمیر جامعہ سیدنا علی ومسجد ختم نبوت (دوسری منزل پر کام جاری ہے) 15 مرغزار کالونی میں جامعہ سیدنا علی کا شعبہ خواتین۔

16 **ناموس رسالت کمپلیکس** ساروکی چیمہ وزیرآباد کا فرنٹ جبکہ غازی صاحب کا مزار نظر آرہا ہے 17 **کمپلیکس میں زیر تعمیر مسجد**

18 مردانہ وضوگاہیں ومردانہ لنگرخانہ + مکتبہ قادریہ عالمیہ کا ایک شعبہ 19 **جامع مسجد عید گاہ نیک آباد کا زیر تعمیر مینار**

20 باب ام رسول سے لیکر مزارات تک اور مسجد کی سیڑیوں سے لیکر غوث اعظم بلاک تک سڑک تعمیر کی جارہی ہے۔ 21 غوث اعظم بلاک کا عقبی منظر۔

22 23 24 **قطب الاولیاء بلاک کے مختلف مناظر**

احباب متوجہ ہوں! اس سال پاکستان میں کمرتوڑ مہنگائی اور وسیع وعریض تعمیرات کی وجہ سے جامعہ کا مالی بجٹ سخت متاثر ہے۔ لہذا اس عظیم الشان تعلیمی ورفاہی وصدقہ جاریہ میں ہر ممکن طریقہ سے حصہ لیں! **فجزا کم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء!**

زیر سرپرستی ... صاحبزادہ پیر محمد ... قادری ناظم اعلیٰ جامعہ قادریہ عالمیہ و شریعت کالج طالبات نیک آباد مراڑیاں شریف گجرات

------ اکاؤنٹ ٹائٹل جامعہ قادریہ عالمیہ اکاؤنٹ نمبر 495 حبیب بینک لمیٹڈ برانچ کوڈ 1170 گجرات ------

خبرنامہ

سلام آباد، گجرات (پریس ریلیز) پمفلٹ تقسیم کرنے پر نہیں ڈنمارک کے خلاف قرارداد مذمت پیش کرنے کے دوران خلل ڈالنے اور شوروغوغا کرنے کی وجہ سے طاہر کھوکھر کو تھپڑ را۔ یہ بات وزیر مذہبی امور وٹرانسپورٹ آزاد کشمیر حامد رضا نے نیک آباد میں امیر عالمی تنظیم اہلسنت پیر محمد افضل قادری سے ملاقات کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ جس دن یہ قعہ ہوا اس سے ایک روز قبل جب میں نے توہین آمیز خوکوں کے خلاف قرارداد پیش کرنا شروع کی تو ممبر آزاد کشمیر اسمبلی طاہر کھوکھر نے اس دوران رکاوٹ ڈالنے اور اس سے توجہ ٹانے کی کوشش کی جس وجہ سے یہ قرارداد پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکی جبکہ دیگر قراردادوں کے دوران وہ بالکل خاموش رہا اس حرکت پر مجھے شدید غصہ آیا اور میں ہی کیا کوئی بھی باغیرت سلمان ایسی حرت کبھی برداشت نہیں کر سکتا لہذا اگلے دن وہ خود ہی خلاف قاعدہ اپنی سیٹ سے اٹھ کر میری سیٹ کے پاس آیا تو یہ واقعہ رونما ہوا شاید اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہ کی زا میرے ہاتھوں دلوانا چاہتے تھے۔ جبکہ دوسری طرف عالمی تنظیم اہلسنت کے مفتیان نے یہ فتویٰ جار کیا ہے کہ اولیاء اور علماء اپنے علاقوں میں رشدوہدایت کا منبع ہیں فتوے میں لکھا گیا ہے کہ منبع اسم ظرف ہے جس کا معنی ہے پانی نکلنے کی جگہ اور منبع رشدوہدایت کا مطلب ہے جہاں سے رشدوہدایت نکلتی ہے تو چونکہ علماء واولیاء انبیاء کے وارث ہیں اور ان کے تبعین میں رشدوہدایت انہیں کے ذریعے پہنچتی ہے لہذا وہ اپنے شاگردوں اور فیض یافتگان کیلئے منبع رشدوہدایت ہیں جبکہ مخلوقات میں رشدوہدایت کا سب سے بڑا مرکز اور سب سے بڑا ذریعہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ اس کی مثال یوں ہے کہ خانہ کعبہ اور مدینہ منورہ اصل اسلامی مرکز ہیں لیکن ان کی بجائے علاقہ کے بڑے دینی ادارہ کو بھی مرکز یا اسلامی مرکز کہا جاتا ہے ایسے ہی تمام مخلوقات کیلئے منبع رشدوہدایت رسول اللہ ﷺ ہی ہیں لیکن ایک علاقہ یا ایک قبیلہ کیلئے ایک عالم دین رشدوہادیت کا منبع ہو سکتا ہے۔ فتوے میں تذکرۃ رشید کے حوالہ سے یہ بات لکھی گئی ہے کہ رشید احمد گنگوہی نے حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کو منبع برکات قدسیہ اور اس جیسے دیگر القابات دیئے ہیں۔ فتوے میں کہا گیا ہے کہ قابل مواخذہ بات یہ ہے کہ قصص الاکابر جلد ایک صفحہ 106، 66 طبع لاہور میں مولوی اشرف علی تھانوی کی تحریر کے مطابق گنگوہی صاحب نے حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کو بار بار رحمۃ للعالمین کہا ہے اور مولوی محمود الحسن نے گنگوہی صاحب کی وفات پر لکھے گئے اپنے مرثیہ طبع مکتبہ قاسمیہ لاہور میں انہیں بانی اسلام کا ثانی کہہ کر گویا انہیں دوسرا خدا یا دوسرا مصطفیٰ ﷺ قرار دیا ہے۔ لہذا لال مسجد والے غیر ذمہ دارانہ کام چھوڑیں اور جائز الفاظ کہنے والوں کی بجائے ناجائز الفاظ کہنے والوں پر فتویٰ جاری کریں۔

جرات (نیوز ایجنسیاں) عالمی تنظیم اہلسنت کا اعلیٰ سطحی اجلاس نیک آباد میں مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں قائدین نے ڈنمارک کی طرف سے رسول اللہ کے توہین آمیز خاکوں کی ایک بار پھر اشاعت کی شدید ترین مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کائنات میں اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نشانی ہیں آپ کی گستاخی سب سے بڑا جرم اور عظیم فساد ہے، اور جو لوگ آپکے کارٹون چھاپ رہے ہیں وہ ایک ارب سے زائد مسلمانون کے جذبات سے کھیل رہے ہیں اور ایسے لوگ شریرترین افراد ہیں اور سب سے بڑے فتنہ پرور اور دہشت گرد ہیں۔ اجلاس میں مسلم حکمرانوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ تحفظ ناموس رسالت کیلئے موثر قدامات اٹھائیں

فرزندان توحید ورسالت نظام مصطفیٰ کے نفاذ کیلئے میدان عمل میں آجائیں، اسی نظام میں ملت کی فلاح ونجات اور استحکام پاکستان کا راز مضمر ہے، توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیکر مسلم حکمران غیرت کا ثبوت دیں۔ پیر صاحب مدظلہ کے اسلام آباد، لاہور، ٹوبہ ٹیک سنگ، ڈسکہ، گوجرانوالہ، جلالپور جٹاں، یونیورسٹی آف گجرات، وزیر آباد، علی پور چٹھہ، لالہ موسیٰ، کھاریاں، راولپنڈی، منڈی بہاؤالدین، سیالکوٹ، حافظ آباد، گجرات اور دیگر کثیر مقامات پر بڑے اجتماعات سے خطابات، جبکہ شعبہ خواتین نے بھی امسال کثیر اجتماع منعقد کئے

لاہور، لندن: (اخبارات) امیر عالمی تنظیم اہلسنت پیر محمد افضل قادری برطانیہ کے 10 روزہ دورے کے بعد وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ سید شاہد حسین گردیزی، حاجی سعید کر، خالد قادری کی قیادت میں لاہور ایئرپورٹ پہنچنے پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ پیر محمد افضل قادری نے سلو، لندن، پیٹر برو، نیوکیسل، نیلسن، لیڈز، ویکفیلڈ، شاہ فیلڈ، مانچسٹر، بریڈفورڈ، برمنگھم اور دیگر شہروں میں میلاد کانفرنسوں سے خطاب اور میلاد جلوسوں کی قیادت کی۔ اور مختلف اسلامک سنٹرز کا دورہ کیا اور گستاخانہ خاکوں کے سلسلہ میں منعقدہ علماء ومشائخ اجلاس برمنگھم کی صدارت کی۔ اور 28 مارچ کو جامع مسجد نیلسن میں اجتماع جمعہ سے خطاب اور نماز جمعہ کی امامت کرائی۔

پیر صاحب مدظلہ کی کوششوں سے نیک آباد مرازیاں شریف اور نواحی علاقہ جات میں سوئی گیس لگ گئی اور شاہین چوک تا رحمانیہ پل سروس روڈ کا کام بھی شروع کر دیا گیا

پیر محمد افضل قادری مدظلہ کا نظام الاوقات برائے ملاقات:

اتوار اور جمعرات صبح 9:30 سے 12 بجے دوپہر اور پھر بعد نماز عصر۔ یوم جمعہ کو صرف مرد حضرات کیلئے بعد نماز جمعہ۔ علاوہ ازیں درج ذیل فون پر وقت لیکر تشریف لائیں!

جامعہ قادریہ عالمیہ نیک آباد (مرازیاں شریف) کے رابطہ نمبرز 0333-8403748، 0300-9622887، 053-3521401، 053-3521402

شریعت کالج طالبات نیک آباد (مرازیاں شریف) کے رابطہ نمبرز: 053-3522290، 053-3001402، 053-3010433

marfat.com

پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری مدظلہ کی زیرِ نگرانی ☆ جامع مسجد عید گاہ نیک آباد ☆ جامعہ قادریہ عالمیہ ☆ شریعت کالج طالبات
اور انکے شعبہ جات کی اب تک ہونے والی تعمیرات + چند شاخیں۔ نمبر وائز تفصیلات اندر والے صفحہ (نمبر 42) پر ملاحظہ فرمائیں!!

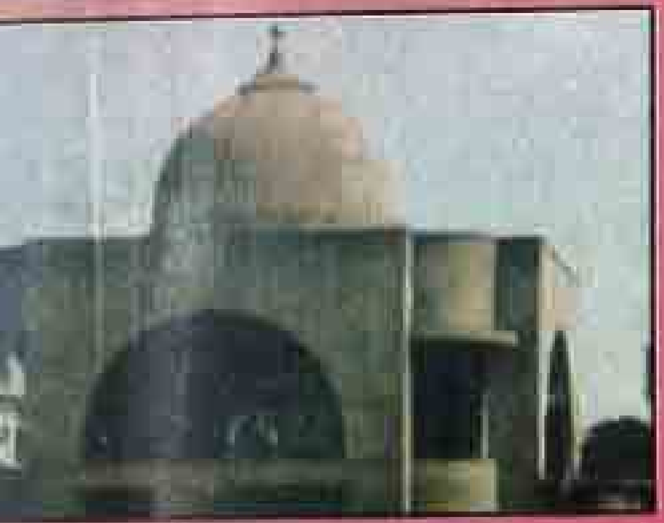

marfat.com